فارسی کی پہلی کتاب

مترجم اردو

جدید اڈیشن

مفتی کفیل الرحمن نشاط عثمانی دارالعلوم دیوبند

باہتمام

...ظ الرحمن مسرت (ایم، اے)

کتب خانہ محمودیہ دیوبند، یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترجمہ کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

جملہ مدارس کیلئے

انجمن حمایت الاسلام لاہور کی

فارسی کی پہلی کتاب

مترجم اردو

از

مفتی کفیل الرحمٰن نشاط عثمانی دارالعلوم دیوبند

باہتمام

حفیظ الرحمٰن مسرت ایم، اے

ملنے کا پتہ

کتبخانہ محمودیہ دیوبند (یوپی)

محبوب پریس دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الَّذِیْ لَانَبِیَّ بَعْدَہٗ

ساری تعریف محض اللہ کیلئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود جن کے بعد کوئی نبی نہیں۔

مختلف اسموں سے مضاف و مضاف الیہ کی ترکیبیں

خدا، رسول، نماز، روزہ، جمعہ، رمضان، حج، کعبہ، نام، جہاں

نامِ خدا، خدائے جہاں، رسولِ خدا، نمازِ جمعہ، روزۂ رمضان، حجِ کعبہ

اللہ کا نام، جہان کا مالک، اللہ کا رسول، جمعہ کی نماز، رمضان کا روزہ، اللہ کے گھر کا حج

صبح، شام، روز، شب، ماہ، سال، وقت، راہ، بہشت،

تڑکا، سورج ڈوبنے کا وقت، دن، رات، مہینہ، برس، زمانہ، راستہ، جنت

دوزخ، عذاب، ثواب، پیدائش، وفات۔

دوزخ، تکلیف، نیکی کا بدلہ، جہنم، مرنا۔

نمازِ صبح، وقتِ شام، شبِ ماہ، سالِ وفات، روزِ پیدائش۔

صبح کی نماز، شام کا وقت، چاندنی رات، مرنیکا سال، پیدا ہونے کا دن۔

راہِ بہشت، عذابِ دوزخ، ثوابِ حج
جنت کا راستہ، دوزخ کی تکلیف، حج کا ثواب۔
او، آنہا، تو، شما، من، ما، خود، خویش
وہ، ان کا، تیری، تم، تمہارا، میرا میں، ہمارا ہم، اپنا اپنا، اپنی آپ۔
پیدائشِ او، وفاتِ آنہا، نمازِ تو، حجِ شما، روزۂ من،
اس کی پیدائش، ان کا انتقال، تیری نماز، تمہارا حج، میرا روزہ
رسولِ ما، وقتِ خود، راہِ خویش۔
ہمارا رسول، اپنا وقت، اپنا راستہ۔
پسر، پدر، دختر، مادر، برادر، خواہر، عم، عمہ،
لڑکا، باپ، لڑکی، ماں، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی
خال، خالہ، زن، شوہر۔
ماموں، خالہ، عورت، شوہر۔
پسرِ من، پدرِ ما، دخترِ تو، مادرِ شما، برادرِ من، خواہرِ آنہا۔
میرا لڑکا، ہمارا باپ، تیری لڑکی، تمہاری ماں، میرا بھائی، ان کی بہن
زنِ او، شوہرِ آنہا، خالِ تو، خالۂ شما، عمِ من، عمۂ شما۔
اسکی عورت، اسکا شوہر، تیرا ماموں، تمہاری خالہ، میرا چچا، تمہاری پھوپھی۔

گندم . جو . نان . آش . بیضه . کباب . گوشت . شیر

گیہوں . جو . روٹی . پی جانے والی غذا/شوربہ . انڈا . کباب . گوشت . دودھ

بز . گاو . اسپ . مرغ . آہو . سگ . گربہ .

بکرا/بکری . گائے . گھوڑا . پرند . ہرن . کتا . بلی .

نانِ گندم . آشِ جو . بیضهٔ مرغ . گوشتِ بز . شیرِ گاو .

گیہوں کی روٹی . جو کا جوش دیا ہوا پانی . پرندے کا انڈا . بکرے کا گوشت . گائے کا دودھ

کبابِ آہو . اسپِ احمد . خرِ عیسیٰ . سگِ من . گربۂ تو .

ہرن کے کباب . احمد کا گھوڑا . عیسیٰ کا گدھا . میرا کتا . تیری بلی .

مو . سر . چشم . گوش . بینی . زبان . دہان . دندان .

بال . سر/کنارہ/سرا . آنکھ . کان . ناک . زبان . منہ . دانت .

رو . دست . پا . دل . لب . ناخن .

چہرہ . ہاتھ . پاؤں . دل . ہونٹ . ناخن .

موئے سر . چشمِ آہو . زبانِ گاو . گوشِ خر . بینیِ شما

سر کے بال . ہرن کی آنکھ . گائے کی زبان . گدھے کے کان . تمہاری ناک

دندانِ سگ . دستِ خود . دہانِ خویش . ناخنِ گربہ . پائے پسر

کتے کے دانت . اپنا ہاتھ . اپنا منہ . بلی کے ناخن . لڑکے کے پاؤں

روئے من . دل تو . لب احمد .

میرا چہرہ . تیرا دل . احمد کے ہونٹ .

خاک . آب . باد . آتش . مشرق . مغرب

مٹی . پانی . ہوا . آگ . سورج نکلنے کی جگہ . سورج چھپنے کی جگہ

شمال . جنوب . دریا . کوہ . زمین . فرش . خانہ .

اتر . دکھن . دریا . پہاڑ . زمین . فرش . گھر .

خاکِ ہند . آبِ دریا . آتشِ دوزخ . بادِ شمال . شاہِ مشرق

ہندوستان کی مٹی . دریا کا پانی . دوزخ کی آگ . شمالی ہوا . مشرق کا بادشاہ

زمینِ مغرب . دریائے جنوب . کوہِ طور . فرشِ خانہ .

مغرب کی زمین . جنوب کا دریا . طور پہاڑ . گھر کا فرش

چاقو . کارد . لوح . قلم . خامہ . کاغذ . مرکب

چاقو . چھری . تختی . قلم . قلم . کاغذ . روشنائی .

کتاب . دوات .

کتاب . دوات .

کتابِ خدا . چاقوئے احمد . کاردِ محمود . لوحِ تو . قلمِ من .

اللہ کی کتاب . احمد کا چاقو . محمود کی چھری . تیری تختی . میرا قلم

مرکبِ شما ۔ کاغذِ کتاب ۔ دواتِ او ۔ خامۂ شما ۔

تمہاری سیاہی ۔ کتاب کا کاغذ ۔ وہ دوات ۔ تمہارا قلم ۔

ش ت م

کتابش ۔ اسپم ۔ چشمت ۔ گربہ اش ۔ خانۂ ام ۔

اسکی کتاب ۔ میرا گھوڑا ۔ تیری آنکھ ۔ اسکی بلی ۔ میرا گھر ۔

خانہ ات ۔ رویش ۔ پایم ۔ چاقویت ۔

تیرا گھر ۔ اس کا چہرہ ۔ ہمارا پاؤں ۔ تیرا چاقو ۔

دیکھو ۔ ترکیب اضافی اس کی ایک اور اسم (نام) کی طرف اضافت ہے ۔

نامِ رسولِ خدا ۔ رسولِ خدائے جہاں ۔ نمازِ جمعۂ رمضان ۔

اللہ کے رسول کا نام ۔ جہان کے مالک کا رسول ۔ رمضان کے جمعہ کی نماز ۔

خانۂ پدرِ شما ۔ کتابِ برادرش ۔ وقتِ نمازِ شام

تمہارے باپ کا گھر ۔ اسکے بھائی کی کتاب ۔ شام کی نماز کا وقت

روزۂ ماہِ رمضان ۔ کبابِ گوشتِ بز ۔

رمضان کے مہینے کے روزے ۔ بکری کے گوشت کے کباب ۔

قرآن شریفِ پسرِ من ۔ حکمِ خدائے جہان ۔ دلِ مردِ خدا ۔

میرے لڑکے کا قرآن شریف ۔ جہان کے مالک کا حکم ۔ اللہ والے کا دل ۔

خانۂ برادرم ۔ چشمِ آہوئے تو ۔ پائے پدرش
میرے بھائی کا گھر ۔ تیرے ہرن کی آنکھ ۔ اسکے باپ کا پاؤں ۔
چاقوئے پسرِ محمود ۔ کاردِ برادرِ احمد ۔ اسپِ برادرِ شما ۔
محمود کے لڑکے کا چاقو ۔ احمد کے بھائی کی چھری ۔ تمہارے بھائی کا گھوڑا ۔

صفت موصوف کی ترکیبیں

پاک ۔ پلید ۔ کہنہ ۔ نو ۔ نیک ۔ بد ۔ تنگ ۔ فراخ
صاف ، بے گناہ ۔ گندہ ، ناپاک ، پرانا ۔ نیا ۔ بھلا ۔ برا ۔ سکڑا ہوا ، پھنسا ہوا ۔ کھلا ۔
مجید ۔
بزرگ ۔
تنِ پاک ۔ آبِ پلید ۔ خامۂ نو ۔ زنِ نیک ۔ کارِ بد ۔ کلاہِ کہنہ
پاک بدن ۔ گندا پانی ۔ نیا قلم ۔ نیک عورت ۔ برا کام ۔ پرانی ٹوپی
دلِ تنگ ۔ راہِ فراخ ۔ قرآنِ مجید ۔
سکڑا ہوا دل ۔ کھلا ہوا راستہ ۔ بزرگ و محترم قرآن ۔
سرد ۔ گرم ۔ خشک ۔ تر ۔ جوان ۔ پیر ۔ ہما یک ۔ تیز ۔
ٹھنڈا ۔ گرم ۔ سوکھا ۔ گیلا ۔ جوان ۔ بوڑھا ۔ کوڑا ۔ تیز ، چست
کند ۔ سیاہ ۔ سفید ۔ سرخ ۔ زرد ۔
جو تیز نہ ہو بے دھار ۔ کالا ۔ سفید ۔ لال ۔ پیلا ۔

آبِ سرد ۔ نانِ گرم ۔ مردِ جوان ۔ زنِ پیر ۔ چاقوئے تیز
ٹھنڈا پانی ۔ گرم روٹی ۔ جوان آدمی ۔ بوڑھی عورت ۔ تیز دھار چاقو
کاردِ کند ۔ اسپِ چابک ۔ چشمِ سیاہ ۔ جامۂ سفید
بے دھار والی چھری ۔ چست گھوڑا ۔ کالی آنکھ ۔ سفید کپڑا ۔
رنگِ سرخ ۔ چوبِ خشک ۔ دامنِ تر ۔ روئے زرد
لال رنگ ۔ سوکھی لکڑی ۔ گیلا دامن ۔ پیلا چہرہ ۔
خوش خو ۔ خوش خط ۔ کارساز ۔ جاں باز ۔
اچھی عادت والا ۔ اچھی تحریر والا ۔ کام بنانیوالا ۔ اللہ تعالیٰ ۔ جان پر کھیلنے والا
کریم ۔ عمیم ۔ غمگیں ۔ شادماں ۔
بخشش کرنیوالا ۔ عام ۔ دکھ اٹھانے والا ۔ خوش ۔
خدائے کارساز ۔ مردِ جاں باز ۔ رسولِ کریم
کام بنانیوالا اللہ تعالیٰ ۔ جان پر کھیلنے والا شخص ۔ کرم و بخشش فرمانیوالا رسول
لطفِ عمیم ۔ پسرِ خوش خو ۔ کتابِ خوش خط ۔
عام مہربانی ۔ اچھی عادت والا لڑکا ۔ اچھے خط والی کتاب ۔
جانِ غمگیں ۔ دلِ شادماں ۔
دکھی زندگی ۔ خوش دل ۔

اسمائے اشارہ

جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

آں ۔ ایں

وہ اُس ۔ یہ اِس

آں جا ۔ ایں جامہ ۔ آں اسپِ چابک ۔ ایں برادرِ من

وہ جگہ ۔ یہ کپڑا ۔ وہ چست گھوڑا ۔ یہ میرا بھائی ۔

کتاب ایں پسر ۔ زنِ آں جوان ۔ کاردِ ایں مرد ۔ آبِ ایں دریا ۔

اس لڑکے کی کتاب ۔ اس جوان کی عورت ۔ اس شخص کی چھری ۔ اس دریا کا پانی ۔

دخترِ آں مردِ پیر ۔ چاقوئے ایں پسرِ خوش خو ۔

اس بوڑھے شخص کی لڑکی ۔ اس اچھی عادت والے لڑکے کا چاقو ۔

واحد اور جمع

مرد ۔ مرداں ۔ زن ۔ زناں ۔ پسر ۔ پسراں ۔ جامہ

ایک مرد ۔ کئی مرد ۔ ایک عورت ۔ کئی عورتیں ۔ ایک لڑکا ۔ کئی لڑکے ۔ ایک کپڑا ۔

جامہا ۔ کار ۔ کارہا ۔ دست ۔ دستہا ۔ چشم ۔ چشماں ۔

کئی کپڑے ۔ ایک کام ۔ کئی کام ۔ ایک ہاتھ ۔ کئی ہاتھ ۔ ایک آنکھ ۔ کئی آنکھیں

اسپ ، اسپہا ، بندہ ، بندگان ۔

ایک گھوڑا ، کئی گھوڑے ، ملازم ، فرمانبردار بندے ۔

مردانِ خدا ، زنانِ ہند ، پسرانِ ما ،

اللہ والے مرد ، ہندوستانی عورتیں ، ہمارے لڑکے ،

جامہائے بندگان ، کارہائے خدا ، دستہائے شما ،

ملازموں کے کپڑے ، اللہ تعالیٰ کے کام ، تمہارے ہاتھ

چشمانِ سیاہ ، اسپہائے چابک ۔

کالی آنکھیں ، چست گھوڑے ۔

افعالِ ناقصہ

ہست ، ہستند ، ہستی ، ہستید ، ہستم ، ہستیم ۔

وہ ہے ، وہ ہیں ، تو ہے ۔ تم ہو ، میں ہوں ، ہم ہیں ۔

او ہست ، آنہا ہستند ، تو ہستی ، شما ہستید ، من ہستم ،

وہ ہے ، وہ ہیں ، تو ہے ، تم ہو ، میں ہوں ،

ما ہستیم ۔

ہم ہیں ۔

خبری ترکیبیں

پسرم جوان است ، برادران شما خوش خط اند ، تو

میرا لڑکا جوان ہے ، تمہارے بھائی اچھے خط (تحریر) والے ہیں ، تو

نیک مردی ، شما جوان اید ، من پیرم ، ما غمگینیم

نیک شخص ہے ۔ تم جوان ہو ، میں بوڑھا ہوں ، ہم دکھی ہیں

چاقو تیز است ، دلہا خوش اند ، تنم پاک است ،

چاقو تیز ہے ، دل خوش ہیں ، میرا بدن پاک ہے ۔

شما مردان خدا اید ، من پدر این جوانم ، تو پسر آن پیری ،

تم اللہ والے ہو ، میں اس جوان کا باپ ہوں ، تو اس بوڑھے کا لڑکا ہے ۔

قرآن کلام خدا است ، ما بندگان خدائیم ۔

قرآن شریف اللہ کا کلام ہے ، ہم اللہ کے بندے ہیں ۔

مصدر اور ان سے فقرے

گفتن ، خواندن ، دادن ، کردن ، داشتن ۔

کہنا ، پڑھنا ، دینا ، کرنا ، رکھنا

اسلام را نیست کلمہ گفتن ، نماز خواندن ، زکوٰۃ دادن ،

اسلام (صرف) کلمہ کہنے کا نام نہیں۔ (بلکہ) نماز پڑھنا ، زکوٰۃ دینا ،

روزۂ ماہِ رمضان داشتن ، حجِ خانۂ کعبہ کردن ۔

رمضان کے مہینے کے روزے رکھنا ، اللہ کے گھر کا حج کرنا ۔

ماضی مطلق کے صیغے اور ان سے فقرے

گفت ، خواند ، داد ، کرد ، داشت ۔

کہا ، پڑھا ، دیا ، کیا ، رکھا ۔

احمد گفت ، محمود قرآن مجید خواند ، او کار کرد ، پسرِ حسن

احمد نے کہا ، محمود نے قرآن مجید پڑھا ، اس نے کوشش کی ، حسن کے لڑکے

روزہ داشت ، برادرش زکوٰۃ داد ۔

نے روزہ رکھا ، اس کے بھائی نے زکوٰۃ دی ۔

گفت ، گفتند ، گفتی ، گفتید ، گفتم ، گفتیم ۔

کہا ، انہوں نے کہا ، تو نے کہا ، تم نے کہا ، میں نے کہا ، ہم نے کہا ۔

او گفت ، آنہا گفتند ، تو گفتی ، شما گفتید ، من گفتم ، ما گفتیم ۔

اس نے کہا ، انھوں نے کہا ، تو نے کہا ، تم نے کہا ، میں نے کہا ، ہم نے کہا ۔

احمد وضو کرد ، مردمان نماز کردند ، تو کار کردی ، کردم

احمد نے وضو کیا ، لوگوں نے نماز پڑھی ، تو نے کام کیا ؟ میں نے کیا ۔

شما سلام کردید ؟ کردیم ۔
تم نے سلام کیا ؟ ہم نے سلام کیا ۔
تو قرآن خواندی ؟ خواندم ، شما نماز خواندید ؟ خواندیم ۔
تو نے قرآن شریف پڑھا ؟ بیشک قرآن پڑھا ، تم نے نماز پڑھی ؟ ہم نے نماز پڑھی ۔
زنان سورۂ یٰسین خواندند ، احمد نامہ ام خواند ۔
عورتوں نے سورۂ یٰسین پڑھی ، احمد نے میرا خط پڑھا ۔

چند حرف اور ان سے فقرے

با ، بہ ، بر ، در ، از ، تا ، را ، کہ ، چہ ،
ساتھ سے ، کو ، میں ، پر ، میں ، سے ، تک ، کو ، کون ، کیا ،
چرا ، چیست ، بلے ، چون ۔
کیوں ، کس واسطے ، ہاں بیشک ، جس طرح ۔
با من ، بہ آنہا ، در خانہ ، بر سر ، در را ، از صبح تا شام ۔
میرے ساتھ ، ان سے ، گھر میں ، سر پر ، اسکو ، صبح سے شام تک ۔
نام شما چیست ؟ احمد ۔ برادر من چہ گفت ؟ کلمہ خواند ۔
تمہارا نام کیا ہے ؟ احمد ۔ میرے بھائی نے کیا کہا ؟ کلمہ پڑھا ۔
محمود کتاب خواندہ بکہ داد ؟ مردم زکوٰۃ دادند ؟
محمود نے کتاب پڑھکر کسکو دی ؟ لوگوں نے زکوٰۃ دی ؟

بیلچہ دادند، برادرم را چہ دادی؟ دواتم را او چرا دادید؟
باں دی، میرے بھائی کو تو نے کیا دیا؟ میری دوات اسے کیوں دیتے ہو؟
اسپ چابک از دست دادم۔ نامۂ شما بہ برادرِ خود
چست گھوڑا میں نے ہاتھ سے دیا یا نکل گیا۔ تمہارا خط ہم نے اپنے بھائی کو
دادیم ؛
دیا ؛

کچھ اور مصدروں کے ماضی مطلق

نوشت، نشست، آمد، رفت، رسید،
لکھا، دھویا، آیا، گیا، پہنچا،
شنید، شد، بود، گرفت، زد، دید۔
سنا، ہوا، تھا، پکڑا، مارا، دیکھا۔
پسرت در مدرسہ حاضر بود۔ پدرت بہ کجا رفت۔ چہ شد؟
تیرا لڑکا مدرسہ میں حاضر تھا۔ تیرا باپ کہاں گیا، کیا ہوا؟
برادرت بہ مسجد نہ رسید، احمد دستش گرفت، محمود
تیرا بھائی مسجد میں نہ پہونچا، احمد نے اس کا ہاتھ پکڑا، محمود نے
چوں آوازم شنید، بہ خانۂ من در آمد۔
جب میری آواز سنی، میرے گھر میں آ گیا۔

احمد خط نو نوشت ، اسپم دیدید ؟ دیدیم .

احمد نے نیا خط لکھا ۔ تم نے میرا گھوڑا دیکھا ؟ ہم نے دیکھا ۔

تو درس گرفتی ؟ بلے ! گرفتم ۔ تو بہ مسجد

تو نے سبق لیا ؟ ہاں ! سبق لیا ۔ تو مسجد میں

چرا رفتی ؟ بہ نماز خواندن رفتم ۔ شما سبق من

کیوں گیا ؟ میں نماز پڑھنے گیا ۔ تم نے میرا سبق

شنیدیم ؟ شنیدیم ۔ آنہاں ایں پسر را چرا زدند ؟

سنا ؟ ہم نے سنا ۔ انھوں نے اس لڑکے کو کیوں مارا ؟

جائے خود بہ آرام نہ نشست ۔ چہ یافتی ؟ قلم ۔

اپنی جگہ آرام سے نہ بیٹھا ۔ تو نے کیا پایا ؟ قلم ۔

ماضی قریب کے صیغے اور ان سے فقرے

خواندہ است ، خواندہ اند ، خواندۂ ،

اس نے پڑھا ہے ، انھوں نے پڑھا ہے ، تو نے پڑھا ہے ،

خواندہ اید ، خواندہ ام ، خواندہ ایم .

تم نے پڑھا ہے ، میں نے پڑھا ہے ، ہم نے پڑھا ہے ۔

برادر شما قرآن مجید خواندہ است ، نے بیمار است

تمھارے بھائی نے قرآن مجید پڑھا ہے ، نہیں بیمار ہے ۔

دختران شما چه خوانده اند؟ کتاب خدا خوانده اند.

تمہاری لڑکیوں نے کیا پڑھا ہے؟ انہوں نے اللہ کی کتاب پڑھی ہے

تو این کتاب را خوانده؟ بلے! خوانده ام. شما نماز

تو نے یہ کتاب پڑھی ہے؟ ہاں! میں نے پڑھی ہے. تم نے نماز

خوانده اید؟ بلے! خوانده ایم.

پڑھی ہے؟ ہاں! ہم نے نماز پڑھی ہے.

برادرت کلاهِ من با محمد داده است. پسران ما

تیرے بھائی نے میری ٹوپی احمد کو دی ہے. ہمارے لڑکوں نے

روزه داشته اند. نماز صبح کرده ایم. برادرم را

روزہ رکھا ہے. ہم نے صبح کی نماز پڑھی ہے. میرے بھائی کو

چه گفته اید؟ من در مسجد نشسته ام. تو کتابم دیده؟ نه خیر.

کیا کہا گیا ہے؟ میں مسجد میں بیٹھا ہوں، تو نے میری کتاب دیکھی ہے؟ نہیں جی

ماضی بعید کے صیغے اور ان سے فقرے

داده بود ،	داده بودند ،	داده بودی ،
دیا تھا ،	انھوں نے دیا تھا ،	تو نے دیا تھا.
داده بودید ،	داده بودم ،	داده بودیم.
تم نے دیا تھا ،	میں نے دیا تھا ،	ہم نے دیا تھا.

احمد ما را آب سرد داده بود . ما او را اسپ خود

احمد نے ہمکو ٹھنڈا پانی دیا تھا ۔ ہم نے اسے اپنا گھوڑا

داده بودیم . ایشاں چاقوئے شما بمن داده بودند

دیا تھا ۔ انہوں نے تمہارا چاقو مجھے دیا تھا ۔

تو مرا چه داده بودی ؟ من ترا کتاب او داده بودم .

تو نے مجھے کیا دیا تھا ؟ میں نے تجھے اسکی کتاب دی تھی ۔

شما کلاه خود به احمد داده بودید ؟ بلے !

تم نے اپنی ٹوپی احمد کو دی تھی ؟ ہاں !

من اول به شما گفته بودم . او پیشتر به من

میں نے پہلے تم سے کہا تھا ۔ اس نے پہلے مجھ سے

گفته بود . شما قرآن مجید خوانده بودید . ایشاں

کہا تھا ۔ تم قرآن مجید پڑھتے تھے ۔ انہوں نے

نماز صبح کرده بودند . ما روزهائے رمضان داشته

صبح کی نماز پڑھی تھی ۔ ہم نے رمضان کے روزے رکھے

بودیم . تو چه دیده بودی ؟

تھے ۔ تو نے کیا دیا تھا ؟

کچھ حروف اور ان سے فقرے

کدام ، کیست ، کجا ، چگونہ ، چنداں ، اکنوں ، پیش

کون ، کونسا ، کس نے ، کہاں ، کیسا کیسے ، کتنا ، اب ، آگے سامنے

ایں کیست ؟ کجا پسرِ محمود است ؟ خانۂ او کجا است ؟

یہ کون ہے ؟ محمود کا لڑکا کہاں ہے ؟ اس کا گھر کہاں ہے ؟

در بازار ۔ کتابم پیش کہ بود ؟ پیشِ احمد ۔ کدام کس باو

بازار میں ۔ میری کتاب کس کے سامنے تھی ؟ احمد کے سامنے ۔ کس شخص نے اسے

دادہ است ؟ محمود ۔ اکنوں چگونہ ؟ الحمد للہ خوشم ۔

دی ہے ؟ محمود نے ۔ اب کیسا ہے ؟ اللہ کا شکر ہے ۔ خوش ہوں ۔

چند روز آں جا بودی ؟ پنج روز ۔

کتنے دن اس جگہ تھا ؟ پانچ دن ۔

سیب از کجا یافتی ؟ از لاہور ۔ کتاب بچند گرفتی ؟

تو نے سیب کہاں سے پایا ؟ لاہور سے ۔ کتاب کتنے میں لی ؟

بہ دو آنہ ۔

دو آنے میں ۔

سخن ، سخنے ، مرد ، مردے ۔ باک ، باکے ۔

بات ، کوئی بات ، آدمی ، کوئی آدمی ، ایک آدمی ۔ ڈر ، کوئی ڈر

باکے نیست ، مردے در مسجد آمدہ نماز کرد ۔ باوے

کوئی ڈر نہیں ہے ۔ ایک شخص نے مسجد میں آکر نماز پڑھی ۔ میں نے اس سے

سخنے گفتہ بودم ۔ نشنید و راہ خود گرفت ۔

ایک بات کہی تھی ۔ نہ سنی اور اپنا راستہ لیا ۔

ماضی استمراری کے صیغے اور ان سے فقرے

میگفت ، میگفتند ، میگفتی ، میگفتید ، میگفتم ، میگفتیم ۔

وہ کہتا تھا ، وہ کہتے تھے ، تو کہتا تھا ، تم کہتے تھے ، میں کہتا تھا ، ہم کہتے تھے ۔

پسرم وعظ می گفت ، زنان می گفتند ، آفرین بر تو

میرا لڑکا وعظ کہتا تھا ، عورتیں کہتی تھیں ، تجھ پر آفرین (شاباش)

تو چہ می گفتی ؟ من سخن راست می گفتم ۔ شما با برادر من

تو کیا کہتا تھا ؟ میں سچ بات کہتا تھا ۔ تم میرے بھائی سے

چہ می گفتند ؟ ہیچ نمی گفتیم ۔

کیا کہتے تھے ؟ کچھ نہیں کہتے تھے ۔

احمد بہ مدرسہ می رفت ۔ محمود کلام خدا می خواند ۔

احمد مدرسہ جاتا تھا ۔ محمود اللہ کا کلام (قرآن شریف) پڑھتا تھا ۔

استادش می گفت - چرا بر وقت بمدرسہ نہ رسیدی ۔

اس کا استاد کہتا تھا ، تو کیوں وقت پر مدرسہ نہیں پہونچتا تھا ؟

زنان بہ خانۂ شما می آمدند و می نشستند ۔ چوں من

عورتیں تمہارے گھر آتی تھیں اور بیٹھتی تھیں ، جب میں

آں جا رسیدم ۔ پردہ کردند ۔ تو آں جا چہ می کردی ؟

وہاں پہونچتا تھا ، پردہ کرتی تھیں ، تو اس جگہ کیا کرتا تھا ؟

پناہِ دیوارے می جستم ۔

میں کسی دیوار کی پناہ ڈھونڈتا تھا ۔

او داشت ، آنہا داشتند ، تو داشتی ،

وہ رکھتا تھا ، وہ رکھتے تھے ، تو رکھتا تھا ،

شما داشتید ، من داشتم ، ما داشتیم

تم رکھتے تھے ، میں رکھتا تھا ، ہم رکھتے تھے

احمد اسپے داشت ، تو پسرے داشتی ، شما قلمے

احمد ایک گھوڑا رکھتا تھا ، تو لڑکا رکھتا تھا ، تم ایک قلم

داشتید ؟ آنہا چہ داشتند ؟ ما چیزے نداشتیم ۔

رکھتے تھے ؟ وہ کیا رکھتے تھے ؟ ہم کوئی چیز نہیں رکھتے تھے ۔

ماضی شکیہ کے صیغے اور ان سے فقرے

کردہ باشد ، کردہ باشند ، کردہ باشی ،

کیا ہوگا ، انہوں نے کیا ہوگا ، تو نے کیا ہوگا ۔

کردہ باشید ، کردہ باشم ، کردہ باشیم

تم نے کیا ہوگا ، میں نے کیا ہوگا ، ہم نے کیا ہوگا ۔

او کارِ شما کردہ باشد ، آنہا چہ کردہ باشند؟

وہ کام تم نے کیا ہوگا ، انہوں نے کیا کیا ہوگا؟

من آں جا رفتہ باشم ، ما ایں کتاب را دیدہ باشیم ،

میں اس جگہ گیا ہوں گا ، ہم نے اس کتاب کو دیکھا ہوگا ،

تو بہ مسجد نماز کردہ باشی ؟ شما چہ دیدہ باشید ؟

تو نے مسجد میں نماز پڑھی ہوگی ؟ تم نے کیا دیکھا ہوگا ؟

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش

جب تک آدمی نے بات نہ کہی ہوگی اس کا عیب اور ہنر

نہفتہ باشد ۔

چھپا ہوگا ۔

ماضی تمنائی کے صیغے اور ان سے فقرے

رفتے ، رفتندے ، رفتمے ۔

جاتا ، وہ جاتے ، میں جاتا

اگر محمود آنجا رفتے ، باز نہ گشتے ، اگر من بہ خانہ بودمے

اگر محمود وہاں جاتا ، واپس نہ آتا ، اگر میں گھر پہ ہوتا

ترا کتاب خود دادمے ۔ اگر ایں مردم کتاب خدا خواندندے

تجھے اپنی کتاب دیتا ۔ اگر یہ لوگ اللہ کی کتاب (قرآن شریف) پڑھتے

گمراہ نہ شدندے ۔

راہ سے نہ بھٹکتے ۔

اگر شما می نوشتید ، خوشخط می شدید ، اگر ما بہ مدرسہ

اگر تم لکھتے تو ، خوشخط ہو جاتے ، اگر ہم مدرسہ میں

می رفتیم ، از شما می گذشتیم ۔ اگر سخنم می شنیدی ، کتاب خوبے

جاتے ، تم سے بے نیاز ہو جاتے ، اگر میری بات سنتا ، کوئی اچھی کتاب

از دست ، نمی دادی ؛

اپنے ہاتھ سے نہ دیتا (نہ نکالتا) ؛

فعل مستقبل کے صیغے اور اُن سے فقرے

خواہد رفت ، خواہند رفت ، خواہی رفت

جائے گا ، وہ جائیں گے ، تو جائے گا .

خواہید رفت ، خواہم رفت ، خواہیم رفت .

تم جاؤ گے ، میں جاؤں گا ، ہم جائیں گے .

تو کجا خواہی رفت ؟ بہ مسجد خواہم رفت .

تو کہاں جائے گا ؟ مسجد میں جاؤں گا .

این مردم کجا خواہند رفت ؟ بہ مدرسہ خواہند رفت .

یہ لوگ کہاں جائیں گے ؟ مدرسہ میں جائیں گے .

آں جا چہ خواہند کرد ؟ پسران خود خواہند دید -

وہاں کیا کریں گے ؟ اپنے لڑکوں کو دیکھیں گے .

شما کجا خواہید نشست ، ما بیرون مسجد خواہیم نشست .

تم کہاں بیٹھو گے ، ہم مسجد سے باہر بیٹھیں گے -

احمد بہ مدرسہ خواہد رفت ؟ شنیدہ ام امروز نخواہد رفت .

احمد مدرسہ جائے گا ؟ میں نے سنا ہے آج نہیں جائے گا .

مختلف مصدروں سے مضارع

اور ان سے فقرے

گوید ، خواند ، دہد ، کند ، دارد ،

کہے، کہتا ہے، کہیگا ، پڑھے گا ، دیتا ہے ، کرتا ہے ، رکھتا ہے ،

آید ، خواہد ، آموزد ، رسد ، بود ،

آتا ہے ، چاہتا ہے ، سیکھتا ہے، سیکھیگا ، پہنچتا ہے ، ہوتا ہے ،

باشد ، یابد ، رود ، شود ، باید ، آرد ،

ہوگا ، پاتا ہے ، جاتا ہے ، ہوتا ہے، ہوگا ، چاہیئے ، لاتا ہے ،

گیرد ، شنود ، نویسد ، بیند ، داند ، نشیند

لیتا ہے ، سنتا ہے، سنے گا ، لکھتا ہے ، دیکھتا ہے ، جانتا ہے ، بیٹھتا ہے

ماند -

رہتا ہے -

۱ آئیگا ۲ چاہے گا ، ۳ پہونچے گا ، ۴ ہوگا ، ۵ پائیگا ، ۶ جائیگا ۷ لائیگا ۸ لکھے گا ، ۹ دیکھیگا ۱۰ جانیگا ۱۱ بیٹھے گا ۱۲ رہے گا -

قلم پیش شما کجا باشد؟ برادرم چہ کند؟ بیروں رود
قلم تمہارے سامنے کہاں ہوگا؟ میرا بھائی کیا کرتا ہے؟ باہر جاتا ہے
روپیہ بیگیر، آرد گندم بیارد، خط نویسد، سبق خود
روپیہ لاتا ہے، گیہوں کا آٹا لاتا ہے، خط لکھتا ہے، اپنا سبق
آزمودہ :-   یاد کرتا ہے :-
محمود پیش شما نشیند، یا کتاب خود بیند۔ اگر
محمود تمہارے سامنے بیٹھے، یا اپنی کتاب دیکھے، اگر
محمود بہ باغ رسد، میوۂ تازہ یابد، ہر کس را باید کہ
محمود باغ میں پہونچا، تازہ میوہ لائے، ہر شخص کو چاہیے کہ
نماز کند، و پس از نماز وعظ بشنود۔ چوں ایں بود
نماز پڑھے، اور نماز کے بعد وعظ سنے، جب یہ ہوگا
آں ہم بود۔   وہ بھی ہوگا۔
ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ اگر حامد داند بگوید۔
اس فقرہ کے کیا معنی ہوں گے؟ اگر حامد کو معلوم ہوگا کہے گا۔
و ہر چہ خواہد بخواند، کتابش بہ کہ دہد، اگر محمود
اور جو کچھ پڑھنا چاہے پڑھیگا، اسکی کتاب کسے دیگا، اگر محمود

آید ، براسپم سوار شود ، مرد باید از یاد خدا
آئیگا ، میرے گھوڑے پر سوار ہوگا ، آدمی کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد
غافل نماند ؛
غافل نہ ہو ؛
خواند ، خوانند ، خوانی ،
پڑھتا ہے پڑھیگا ، پڑھتے ہیں ، پڑھیں گے ، تو پڑھتا ہے ، پڑھیگا
خوانید ، خوانم ، خوانیم ۔
تم پڑھتے ہو ، پڑھو گے ، میں پڑھتا ہوں پڑھونگا ، ہم پڑھتے ہیں ، پڑھیں گے
احمد کلام اللہ بخواند ، اکنوں ہمہ طفلان
احمد کلام اللہ پڑھتا ہے ، اب سب بچے
نماز بخوانند ، ماخطِ شما بخوانیم ، بخوانید ۔
نماز پڑھتے ہیں ، ہم تمہارا خط پڑھیں گے ، پڑھو گے ۔
اگر این کتاب را بخوانی ، سعادت حاصل کنی ۔
اگر تو یہ کتاب پڑھے گا ، نیک بختی حاصل کریگا ۔
من چہ خوانم !
میں کیا پڑھونگا !
در حدیث است ، اگر پنج وقت نماز کنید ،
حدیث شریف میں ہے ، اگر پانچ وقت کی نماز پڑھے ،

زکوٰۃ مال دہید ، روزۂ رمضان دارید ، زیارت
مال کی زکوٰۃ دے ، رمضان کے مہینے کے روزے رکھے ، اللہ کے گھر
خانہ کعبہ کنید ، داخل بہشت شود ؛
کی زیارت کرے ، جنت میں داخل ہوگا ؛
رسول علیہ السلام فرمودہ است ، مالے کہ زکوٰۃ آں دہند ،
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ، جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے
دراں خیرے نہ باشد ؛
اسمیں کوئی بھلائی نہ ہوگی ؛

فعل حال کے صیغے اور ان سے فقرے

می کند ، می کنند ، می کنی ، می کنید ، می کنم ،
کرتا ہے ، کرتے ہیں ، تو کرتا ہے ، تم کرتے ہو ، میں کرتا ہوں
می کنیم ۔
ہم کرتے ہیں ۔
احمد مشق می کند ، آنہا نماز می کنند ، تو چہ می کنی ؛ من
احمد مشق کرتا ہے ، وہ نماز پڑھتے ہیں ، تو کیا کرتا ہے ؟ میں
کار می کنم ، شما سلام می کنید ، ما مشق می کنیم ؛
کام کرتا ہوں ۔ تم سلام کرتے ہو ، ہم مشق کرتے ہیں ؛

او خانه نمی رود ؛ آنها به مسجد می روند ، تو به

وہ گھر نہیں جاتا ہے ، وہ مسجد میں جاتے ہیں ، تو

شهر می روی ؟ نه ! من به مدرسهٔ اسلامیه می روم .

شہر جاتا ہے ؟ نہیں ! میں مدرسہ اسلامیہ میں جاتا ہوں ،

شما کجا می روید ؟ ما به خواندن ترجمهٔ کلام الله

تم کہاں جاتے ہو ؟ ہم کلام اللہ کا ترجمہ پڑھنے

می رویم ؛

جاتے ہیں ؛

پسر چرا نان نمی خورد ؟ بیمار است . آن

تیرا لڑکا روٹی کیوں نہیں کھاتا ہے ؟ بیمار ہے . وہ

مردم شیر می خورند ، تو چه می نویسی ؟ من سبق

لوگ دودھ پیتے ہیں ، تو کیا لکھتا ہے ؟ میں اپنا

خود می نویسم . شما کتاب خود می گیرید ؟ بلے ،

سبق لکھتا ہوں ، تم اپنی کتاب لیتے ہو ؟ ہاں !

می گیرم . من این کتاب می گیرم ، عیبی که ندارد ؟

لیتا ہوں . میں یہ کتاب لیتا ہوں ، کوئی عیب نہیں رکھتی ہے

عیبی نیست ؛

کچھ عیب نہیں ؛

احمد کجا رفت ؟ پس پس می آید ۔ او کلام اللہ حفظ
احمد کہاں گیا ؟ پیچھے پیچھے آتا ہے ، وہ کلام اللہ حفظ
می خواند ، تو دیدہ می خوانی ؟ بلے ! زبان فارسی می دانی ؟
پڑھتا ہے ۔ تو دیکھ کر پڑھتا ہے ؟ ہاں ! تو زبان فارسی جانتا ہے ۔
چیزکے می دانم ، تو بمسجد جامع می روی ؟ روز جمعہ
کچھ جانتا ہوں ، تو جامع مسجد جاتا ہے ؟ جمعہ کے دن
می روم ۔ برادر شما چہ می خواند ؟ ہر چہ من می خوانم
جاتا ہوں ، تمہارا بھائی کیا پڑھتا ہے ؟ جو کچھ میں پڑھتا ہوں
او می خواند ؛
وہ پڑھتا ہے ؛
پدر شما چہ می کند ؟ غذا می خورد ؛ محمود کتاب
تمہارا باپ کیا کرتا ہے ؟ غذا کھاتا ہے ؛ محمود اپنی
خود چرا نمی خوانی ؟ اگر می خوانی چرا نمی گوئی ؟
کتاب کیوں نہیں پڑھتا ہے ؟ اگر تو جانتا ہے تو کیوں نہیں کہتا ہے ؟
مدرسہ جائے خواندن است ، نہ جائے بیہودہ
مدرسہ پڑھنے کی جگہ ہے ، بکواس کی جگہ
گفتن ۔
نہیں ہے ۔

مختلف مصدروں کے امرِ حاضر اور ان سے فقرے

بگو ، بخواں ، بدہ ، بکن ، بیا ، برو ،
کہہ ، پڑھ ، دیدے ، کر ، آ ، لیجا ،
بشنو ، بنویس ، بشو ، بہیں ، بنشین ،
سن ، لکھ ، دھو ، دیکھ ، بیٹھ ،
بیار ، شو ، بدار ، بگیر ، بدان ،
لا ، ہو ، رکھ ، پکڑ ، جان ،
خور ، آموز ۔
کھا ، سیکھ ۔
کتاب بیار ، ہرچہ خواندہ باز بخواں ، آب سرد بدہ
کتاب لا ، پڑھا ہوا پھر پڑھ ، ٹھنڈا پانی دے
پیش من بیا ، دست خود بشو ، پند بزرگان بشنو :
میرے سامنے آ ، اپنا ہاتھ دھو ، بزرگوں کی نصیحت سن :

سبق خود بنویس ، وضو کن ، ہمہ وقت خدائے

اپنا سبق لکھ ، وضو کر ، ہر وقت اپنے

خود را یاد دار ، جزدان بگیر و بہ مکتب برو ، چوں

اللہ کو یاد رکھ ، جزدان پکڑ اور مکتب جا ، جب

پیش استاد آئی ، سلام کن ، جائے خود بہ آرام بنشیں۔

استاد کے سامنے آئے ، سلام کر ، اپنی جگہ آرام سے بیٹھ۔

ادب بیاموز :

ادب سیکھ :

پیش شو ، پیش شو ۔ پیراہن ببیں ۔ تکمہ نہ دارد ۔

آگے ہو ، آگے ہو ، کپڑے (کرتہ) کو دیکھ ۔ گھنڈی نہیں رکھتا۔

خیاط را بدہ کہ رفو کند ، چاکر را بگو ، اسپ عربی را

درزی کو تو دے کر رفو کرے ، نوکر سے کہہ کہ عربی گھوڑے پر

زین کند ۔ کالسکہ نیارد ، لبغچہ بیار کہ امروز تبدیل

زین کس دے ۔ بغیر زین کے نہلائے ، گٹھڑی لا کہ آج لباس

لباس می کنم :

بدل لوں :

بداں اے عزیز ! ناتوانی ۔ از یادِ خدا غافل نمانی

جان اے پیارے ! جبتک ہو سکے اللہ کی یاد سے غافل نہ رہ۔

کم خور ، تا خود نہ رنجی ، کم گو ، تا دیگراں نہ رنجند ؛

کم کھا تاکہ تو دکھ نہ اٹھائے ، کم بول ، تاکہ دوسرے تکلیف نہ اٹھائیں

مختلف مصدروں کے نہی حاضر

اور اُن سے فقرے

مخواں ، مدہ ، مگو ، مکن ، مرو ، مدار ، مباش

مت پڑھو ، مت دے ، مت کہہ ، مت کر ، مت جا ، مت رکھو ، مت ہو ۔

غلط مخواں ، دل تنگ مدار ، آنچہ ندانی مگو ۔

غلط مت پڑھو ، دل تنگ مت رکھو ، جو نہ جانتا ہو مت کہہ ۔

از نماز خواندن غافل مباش ، اپنی کتاب

نماز پڑھنے سے غافل مت ہو ، اپنی کتاب

را از دست مدہ ، بہ مجلس بداں مرو ، کتاب خود

کو ہاتھ سے نہ دے ، بروں کی مجلس میں نہ جا ، اپنی کتاب

را خراب مکن ؛

کو خراب نہ کر ؛

زبان فارسی خیلے دشوار است، لاکن شیریں است.

فارسی زبان کافی مشکل ہے۔ لیکن میٹھی ہے۔

شرم مکن۔ ہر چہ بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور

شرم نہ کر، جتنا ہو سکے؛ فارسی میں بات کر۔ اسی طرح

مشق می شود، بدگو مباش۔

مشق ہو جاتی ہے۔ برا کہنے والا نہ ہو۔

کن، کنید، ببیں، ببینید،

کر، کرو، دیکھ، دیکھو،

مکن، مکنید، مگیر، مگیرید۔

مت کر، مت کرو، مت پکڑ، مت پکڑو،

سگ را نگاہ کنید، چہ محبت می کند! ببینید

کتے کو دیکھو، کتنی محبت کرتا ہے۔ دیکھو

چہ طور دمش می جنباند! نشانۂ محبتش ہمیں است

کس طرح دم ہلاتا ہے! اس کی محبت کی نشانی یہی ہے

خویش و بیگانہ را خوب می شناسد، دوست

اپنے اور غیر کو اچھی طرح پہچانتا ہے۔ دوست

و دشمن را خوب می داند۔ دست بدہانش مکنید

اور دشمن کو خوب جانتا ہے۔ اس کے منہ میں ہاتھ نہ دو

کرمی گزد . دمش مگیر پد ، خوششں نمی آید .

کرکاٹ لیتا ہے . اس کی دم مت پکڑو ، اسے پسند نہیں .

مگزارکہ درون بیاید . بدرشش کن کہ فرش پلیدی می شود

مت چھوڑ کہ اندر آجائے . اسے باہر کر کہ فرش گندہ ہوجاتا ہے .

جسمش نجس است .

اس کا بدن ناپاک ہے .

اسم فاعل قیاسی کے فقرے

پرندہ ، آفرینندہ ، نویسندہ ، خوانندہ ،

اڑنے والا ، پیدا کرنے والا ، لکھنے والا ، پڑھنے والا ،

خواہندہ .

چاہنے والا .

خدا آفرینندۂ ماست ، نویسندہ داند کہ در نامہ

اللہ تعالیٰ ہمارا پیدا کرنے والا ہے . لکھنے والا جانتا ہے کہ خط میں

چیست ؟ امروز پرندۂ خوبے دیدم . خوانندۂ

کیا ہے . آج میں اچھا پرندہ دیکھتا ہوں . قرآن مجید

قرآن مجید مقبولِ خدا است ، خواہندہ را از در

پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا مقبول ہے ، چاہنے والے کو در سے

محروم مگرداں ۔

محروم مت پھیر ۔

اسم فاعلِ سماعی کے فقرے

دانا ، بینا ، باربر ، مردم در ، چاہ کن ، آخر

جاننے والا ، دیکھنے والا ، بوجھ اٹھانیوالا ، لوگوں کو پھاڑنیوالا ، کنواں کھودنیوالا ، انجام

بیں ، خنداں ، رواں ، خوشدل ، مزدور ۔

پر نظر رکھنے والا ، ہنسنے والا ، بہنے والا جاری ، خوش و خرم ، مزدوری کرنیوالا

تو دانا و بینا ہستی ، اے خبّاز ماندار ، آب رواں

تو جاننے اور دیکھنے والا ہے ، ہماری مزدوری نہیں رکھتا ، بہنے چلنے والا

پاک است ، تا توانی در رنج و راحت خنداں

پانی پاک ہے ۔ جب تک ہو سکے تکلیف اور آرام میں ہنسنے والا

باش ، چاہ کن را چاہ در پیش ، تو بار بر باز

رہ ۔ کنواں کھودنیوالے کیلئے کنواں سامنے ہے ، بوجھ اٹھانیوالا گدھا

شیر مردم در ، مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست ۔

لوگوں کو پھاڑنیوالے شیر سے بہتر ہے ۔ انجام کو دیکھنے والا آدمی مبارک شخص ہے ۔

مزدور خوش دل کند کار بیش ۔

خوشدل مزدور زیادہ کام کرتا ہے ۔

اسم مفعول کے فقرے

آفریدہ، نوشتہ، دیدہ، آزردہ، کردہ ۔

پیدا کیا ہوا، لکھا ہوا، دیکھا ہوا، تکلیف پہونچا ہوا، کیا ہوا ۔

شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۔ آفریدۂ خدا ایم ۔ نوشتۂ من

سنا ہوا دیکھے ہوئے کی طرح کب ہوتا ہے ۔ ہم اللہ کے پیدا کئے ہوئے ہیں ۔ میرا لکھا ہوا

ببیں ۔ دل آزردہ مدار ۔ خود کردہ را علاج نیست ۔

دیکھ ۔ دل کو رنجیدہ مت رکھ ۔ اپنے کئے ہوئے کا کوئی علاج نہیں ۔

اعداد اور ان سے فقرے

یک، دو، سہ، چہار، پنج، شش، ہفت، ہشت، نہ

ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو

در نماز پنج وقت ہفدہ رکعت فرض است ۔ وقت

پانچ وقت کی نماز میں سترہ رکعتیں فرض ہیں ۔ صبح کے

صبح دو رکعت ۔ وقت پیشیں چہار رکعت ۔ وقت عصر

وقت دو رکعتیں ۔ ظہر کے وقت چار رکعات ۔ عصر کے وقت

نیز چہار رکعت ، وقت شام سہ رکعت ، وقت خفتن چہار رکعت

بھی چار رکعتیں ، مغرب کے وقت تین رکعات ، سونے کے وقت (عشاء) چار رکعت

در اسلام ہفت چیز سنت است ختنہ کردن ، موئے
اسلام میں سات چیزیں سنت ہیں ، ختنہ کرنا ، لبوں کے
لب گرفتن ، موئے بینی کندیدن ، ناخن گرفتن ، سر
بال کٹوانا ، ناک کے بال اکھاڑنا ، ناخن کاٹنا ، سر
تراشیدن ، موئے بغل گرفتن ، موئے زیر ناف گرفتن ۔
منڈوانا ، بغل کے بال کاٹنا ، ناف کے نیچے (شرمگاہ) کے بال کاٹنا
شش جہت ایں است ، بریں فرو ردیں خاور ۔
چھ سمتیں یہ ہیں : شمال ، جنوب ، مشرق ،
باختر ، بائیں ، بالا ۔
مغرب ، نیچے ، اوپر ،
محمود چند تا برادر دارد ؟ جناب او دو چند برادر اند ۔
محمود کتنے بھائی رکھتا ہے ؟ جناب ! دو چند برس کے ہیں
یک ہشت سالہ است دیگرے نہ سالہ ۔
ایک آٹھ سال کا ہے اور دوسرا نو سال کا ۔
دہ ، بست ، سی ، چہل ، پنجاہ ،
دس ، بیس ، تیس ، چالیس ، پچاس ،
شصت ، ہفتاد ، ہشتاد ، نود ، صد ۔
ساٹھ ، ستر ، اسی ، نوے ، سو ۔

احمد! چند روز رخصت می خواہی؟ جناب آغا! دہ

احمد! کچھ دن کی چھٹی چاہتا ہے! جناب والا! دس

روز می دانی. بر دست و پایت چند تا انگشت است سہلے!

دن چاہتا ہے. تیرے ہاتھ اور پاؤں میں کتنی انگلیاں ہیں. ہاں!

بست انگشت است؟

بیس انگلیاں ہیں؟

امسال روزۂ رمضان سی بود. پدرم کہ ہشتاد سالہ

امسال رمضان کے تیس روزے تھے. میرا باپ اسی سالہ

است. ہمہ ماہ رمضان روزہ گرفت.

ہے، رمضان کے سارے مہینے کے روزے رکھے.

چہل سیر یک من است و شصت دقیقہ یک ساعت.

چالیس سیر کا ایک من ہوتا ہے اور ساٹھ منٹ کا ایک گھنٹہ.

نود و نہ نام خدا یاد دار. صد رحمت بر آں کس کہ خدمت مادر و پدر بکند

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام یاد رکھ. اس شخص پر سو رحمتیں کہ ماں اور باپ کی خدمت

از دہ تا بست بشمار! دہ، یازدہ، دوازدہ، سیزدہ،

دس سے بیس تک گن! دس، گیارہ، بارہ، تیرہ،

چہاردہ، پانزدہ، شانزدہ، ہفدہ، ہژدہ، نوزدہ،

چودہ، پندرہ، سولہ، سترہ، اٹھارہ، انیس،

بست ، آفریں ، آفریں .

بیس ، شاباش ، شاباش .

از پنجاہ تا شصت می توانی بشماری ؟ بلے ! می توانم .

تو پچاس سے ساٹھ تک شمار کر سکتا ہے ؟ ہاں ! کر سکتا ہوں .

پنجاہ ، پنجاہ و یک ، پنجاہ و دو ، پنجاہ و سہ ، پنجاہ و چہار ، پنجاہ و پنج ،

پچاس ، اکیاون ، باون ، ترپن ، چون ، پچپن ،

پنجاہ و شش ، پنجاہ و ہفت ، پنجاہ و ہشت ، پنجاہ و نہ ، شصت .

چھپن ، ستاون ، اٹھاون ، انسٹھ ، ساٹھ .

روزہائے ہفتہ

شنبہ ، یکشنبہ ، دوشنبہ ، سہ شنبہ ، چہار شنبہ ، پنجشنبہ ، جمعہ

سنیچر ، اتوار ، پیر ، منگل ، بدھ ، جمعرات ، جمعہ

روز شنبہ یہود ان تعطیل می کردند . یکشنبہ نصرانیان

سنیچر کے دن یہودی تعطیل کرتے تھے . اتوار کو عیسائی

تعطیل می کنند . روز دوشنبہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

تعطیل کرتے ہیں . پیر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پیدا شدند و ہمیں روز وفات یافتند . شب سہ شنبہ حضرت

کی پیدائش ہوئی اور اسی دن وفات پائی . منگل کی شب حضرت

فاطمه رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوت شدند.

فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا.

روز پنجشنبه حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم از مکہ

جمعرات کے دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم مکہ مکرمہ سے

بعزم ہجرت برآمدند. روزِ آدینہ عید ہفتہ است و ہمیں

ہجرت کے ارادے سے باہر تشریف لائے. جمعہ کا دن ہفتہ کی عید ہے اور اسی

روز نماز جمعہ می کنند.

دن جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں.

ماہ ہائے قمری. چاند کے مہینے

محرم، صفر، ربیع الاوّل، ربیع الآخر، جمادی الاول، جمادی الآخر، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ.

یکم شوال عید الفطر است، و دہم ذی الحجہ عید الاضحیٰ

پہلی شوال کو عید الفطر ہوتی ہے، دس ذی الحجہ کو بقر عید ہوتی

است. نہم ذی الحجہ حج می گزارند. پانزدہم شعبان

ہے. ۹ ذی الحجہ کو حج ادا کرتے ہیں. پندرہویں شعبان کو

شب برأت است . در ماہ رجب زکوٰۃ می دہند . ماہ

شب برأت ہے . رجب کے مہینے میں زکوٰۃ دیتے ہیں . ہم ماہ

رمضان روزہ می گیریم .

رمضان کے مہینہ میں روزے رکھتے ہیں .

دہم محرم روزِ عاشورہ است . و ہمیں روز امام

محرم کی دس تاریخ عاشورہ کا دن ہے . اور اسی دن امام

حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ در کربلا شہید شدند . مشہور آں

حسین رضی اللہ عنہ کربلا میں شہید ہوئے . مشہور یہ ہے

است کہ ولادت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوازدہم

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۲ ر

ربیع الاول است .

ربیع الاول کو ہوئی .

مختلف فقرے

(۱) برادر! زود برخیز تا آفتاب برآید - از نماز صبح و

بھائی ! جلدی اٹھ تاکہ سورج نکلنے تک ، تو صبح کی نماز اور

دیگر ضروریات فارغ باشی ، ہر چہ از قرآن خواندۂ

دوسری ضرورتوں سے فارغ ہو جائے ، جتنا قرآن پڑھ چکا ہے

آں قدر کہ می توانی تلاوت کن ۔

اس میں جس قدر ممکن ہو سکے تلاوت کر ۔

(۲) زمستاں چاشت خوردہ بمدرسہ برو ۔ چوں وقت

سردی کے موسم میں ناشتہ کرکے مدرسہ جا ۔ جب ظہر کا

پیشیں در رسد ۔ بہ جماعت نماز کن ۔ وقت رخصت

وقت ہو باجماعت نماز پڑھ ۔ چھٹی کا وقت

کہ ساعت بہ چہار است ۔ خانہ باز آور ، راہ بازی مکن ۔

کہ چار بجے ہے ۔ گھر واپس آ ، راستہ میں مت کھیل ۔

(۳) چوں از مدرسہ بہ خانہ در آئی ۔ دست در وشستہ ہر چہ

جب مدرسہ سے گھر آئے ، ہاتھ اور منہ دھو کر جو کچھ

حاضر باشد ۔ قدرے بخور ۔ ساعتے بیروں تفریح کن ، اما

موجود ہو ، تھوڑا سا کھا لے ۔ کچھ دیر باہر تفریح کر ۔ لیکن

زنہار با طفلاں ہرزہ نگردی ۔ چوں وقت عصر در رسد

بچوں کے ساتھ کبھی بیکار مت گھوم ۔ جب عصر کا وقت ہو تو

بمسجد رفتہ باجماعت نماز کن ۔ باز نماز شام خواندہ

مسجد جا کر باجماعت نماز پڑھ ۔ پھر شام کی نماز (مغرب کی) پڑھ کر

بخانہ بیا ۔ ہر چہ بروز خواندی باز بشش بخواں ۔

گھر آ ۔ جو کچھ دن میں پڑھ چکا ہے اسے پھر پڑھ ۔

خواندن شب بر دل نقش می شود. پیش از خفتن نماز عشاء
رات کا پڑھنا دل پر نقش ہو جاتا ہے۔ سونے سے پہلے عشاء کی نماز
بخوان. تا توانی ترکِ نمازِ جماعت مکن۔
پڑھ۔ جب تک ہو سکے نماز با جماعت مت چھوڑ۔
(۴) مدرسہ تابستان صبح وا می شود۔ کہ ساعت شش
مدرسہ گرمی کے موسم میں صبح کو کھلتا ہے۔ چھ کب بجیں گے۔
باشد. نیم روز رخصت می شود کہ ساعت دوازدہ است۔
دوپہر کو بارہ بجے چھٹی ہوتی ہے۔
بہ بستان نماز صبح کردہ، بہ مدرسہ برو۔ نماز پیشین
گرمی کے موسم میں صبح کی نماز پڑھ کر مدرسہ جا۔ ظہر کی نماز
کردہ تلاوت قرآن کن ٭
پڑھ کر قرآن کی تلاوت کر ٭
(۵) دیروز بیست و نہم رمضان بود۔ امروز ہلال خواہد
پرسوں رمضان شریف کی ۲۹ تاریخ تھی۔ آج چاند نظر
برآمد۔ فردا عید است۔ با لباس فاخرہ در بر کردہ بہ
آئے گا۔ کل عید ہے۔ ہم اچھے کپڑے پہن کر
عیدگاہ خواہیم رفت ٭
عیدگاہ جائیں گے ٭

(۶) دیشب سوار کالسکهٔ بخار شده راندیم ۔ ہمه ہمراہیان

پرسوں ہم ریل گاڑی میں سوار جا رہے تھے ۔ سارے ساتھی

خوابیدند ۔ من بصحرا نگاه می کردم تا چشم کاری کرد ہمه

سو رہے تھے ۔ میں جہاں تک نگاہ کام کرتی تھی جنگل دیکھ رہا تھا ۔ سارا

بصحرا سبزه زار بود گاه گاه میان جنگل بلبل می خواندند ۔

جنگل ہرا بھرا تھا ۔ کبھی کبھی جنگل کے بیچ بیچ میں بلبل گاتی تھی ۔

(۷) شب ہوا بسیار صاف و بے ابر و باد بود ۔ ستاره ہائے

رات ہوا بہت صاف اور بے غبار نیز باد (تھی) ستارے

درخشنده ۔ ماه دیر برآمد ۔ صبح از خواب برخاسته نہار

چمک رہے تھے ۔ کچھ دیر بعد چاند نکلا ۔ صبح نیند سے بیدار ہو کر نہاری

خوردم ۔ آخر روز بمنزل آمدم سرم درد

کھاتا ہوں ۔ دن کے آخری حصہ میں ٹھہرنے کی جگہ آتا ہوں میرے سر میں درد

گرفت خوابیدم ؛

ہو گیا ۔ میں سوتا ہوں ؛

(۸) دیشب بسیار کم خوابیده بودم ہمشب ہوا خیلے

میں کل رات بہت کم سویا تھا ۔ آج کی رات ہوا بہت

سرد بود ۔ امروز مرا کارے بزرگ پیش آمده ۔ پریروز

ٹھنڈی تھی ۔ آج مجھے بڑا کام پیش آگیا ۔ پرسوں

آفتاب خیلے گرم بود ؛

دھوپ بہت تیز تھی ؛

(۹) پسرش کہ جوان خوش قامت است . دی شب

اس کا لڑکا کہ جوان اچھے قد والا ہے . کل رات

روئے تخت خوابیدہ لحافے بر رو کشیدہ بود ؛

اس نے تخت پر سو کر لحاف چہرہ پر کھینچ لیا تھا ؛

(۱۰) مسلمانان باید ، اطفال یتیم را کہ وارث نداشتہ باشند

مسلمانوں کو چاہیئے کہ یتیم (بے باپ) کے بچوں کی کہ ان کے وارث نہ ہوں

پرستاری کنند . و از ہر علمے درس دہند ؛

نگہداشت کریں اور ہر طرح کے علم سے واقف کرائیں (پڑھائیں)

کچھ حدیثوں اور بزرگوں کے اقوال کا ترجمہ اور خلاصہ

(۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ است ہر کہ یک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص

بار بر من درود خواند ، خدائے تعالیٰ و فرشتگان بر وے

مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے ، اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر

دہ بار درود بگویند ؛

دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں ؛

(۱۲) ہرکہ بدیدن عالمے رفت ، بدیدن من آمدہ وہرکہ با
جو شخص کسی عالم سے ملاقات کیلئے گیا، گویا مجھ سے ملاقات کیلئے آیا اور جس نے
عالمے مصافحہ کرد۔ بامن مصافحہ نمودہ و ہرکہ پیش
کسی عالم سے مصافحہ کیا، مجھ سے مصافحہ کیا اور جو شخص عالم کے
عالمے نشست ، بامن نشستہ و ہرکہ در دنیا بامن بنشید
پاس بیٹھا (گویا) میرے پاس بیٹھا۔ اور جو شخص دنیا میں میرے پاس بیٹھے
خدائے تعالیٰ اورا روزِ قیامت بامن در بہشت
خدا تعالیٰ اسکو قیامت کے دن میرے پاس جنت میں
بنشاوند ؛
بٹھائے گا ؛

(۱۳) ایمان چیست ؟ شناختن خدا تعالیٰ بدل و اقرار
ایمان کیا ہے ؟ اللہ تعالیٰ کو دل سے پہچاننا اور زبان سے
کردن بہ زبان و عمل کردن بہ حکم شریعت ؛
اقرار کرنا اور شریعت کے حکم پر عمل کرنا ؛

(۱۴) ہرکہ برائے نماز بطریق نیکو وضو کند و نماز گزارد و ہرچہ
جو شخص نماز کے واسطے اچھی طرح وضو کرے اور نماز پڑھے تو جو کچھ
درمیان آں نماز و نماز دیگر کند آمرزیدہ شوند ؛
گناہ اس نماز اور دوسری نماز کے درمیان کرے بخش جائے گا ؛

Scanned by CamScanner

(۵) ہر کہ با وضو بخسپد، و بہ ہماں شب بمیرد نزد خدائے

جو شخص باوضو سوئے، اور اس رات میں مر جائے اللہ تعالیٰ کے

تعالیٰ شہید باشد ؛

نزدیک وہ شہید ہوگا؛

(۶) مسواک کنید کہ از آں پاکیٔ دہاں است و

مسواک کرو کہ اس سے منہ صاف رہتا ہے اور

خوشنودیٔ رحمٰن ؛

اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے؛

(۷) در روزِ جمعہ بر ہمہ مسلماناں سہ چیز واجب است.

جمعہ کے دن سب مسلمانوں پر تین چیزیں واجب ہیں۔

غسل نمودن، مسواک کردن، خوشبو مالیدن ؛

غسل کرنا، مسواک کرنا، خوشبو لگانا ؛

(۸) جمعہ بہترین روزہا است ؛

جمعہ کا دن سارے دنوں سے بہتر ہے؛

(۹) نماز جماعت بہتر است. از دنیا و از ہر چہ

باجماعت نماز دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے

در دنیا است ؛

بہتر ہے ؛

(۱۰) نزد خدائے تعالیٰ بوئے دہن روزہ داران از مشک

اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ داروں کی منہ کی بو مشک سے زیادہ

خوشبوتر است ؛

خوشبودار ہے ؛

(۱۱) اگر خدائے تعالیٰ آسانہا و زمینہا را اجازت سخن گفتن بدہد

اگر اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو بات کہنے کی اجازت دے دیتا

ہر روزہ دار را مژدہ جنت دہند ؛

تو وہ ہر روزہ دار کو جنت کی خوشخبری دیتے ؛

(۱۲) ہمہ چیز ہا را زکوٰۃ است . و زکوٰۃ تن روزہ

ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزہ

داشتن است ؛

رکھنا ہے ؛

(۱۳) نماز ستون دین است ہر کہ نماز را قائم نمود . دین خود

نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز کی پابندی کی اپنے دین

را قائم داشت . و ہر کہ نماز را ترک داد بنائے دین خود را

کو برقرار رکھا . اور جس نے نماز چھوڑی اپنے دین کی بنیاد

برانداخت ؛

گرا دی ؛

(۱۴) ہر چیز را نشانے است، و نشانِ ایمان نماز ست ۞

ہر چیز کی ایک علامت ہوتی ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے ۞

(۱۵) ہر کہ ترکِ نماز کند و دیدہ و دانستہ ہرگز او منکر ست ۞

جو شخص نماز نہ پڑھے اور جان بوجھ کر چھوڑ دے وہ انکار کرنے والا ہے ۞

(۱۶) ہر کہ نماز نہ کند ایمان ندارد و ہر کہ زکوٰۃ نہ دہد نمازش

جو شخص نماز نہ پڑھے پورا مومن نہیں اور جو شخص زکوٰۃ نہ دے اسکی نماز

ادا نہ شود ۞

درحقیقت ادا نہ ہوگی ۞

(۱۷) کسیکہ پیش از سلام کردن سخنے گوید جوابش ندہید ۞

جو شخص سلام کرنے سے پہلے کوئی بات کہے اس کا جواب نہ دو۔

(۱۸) ہر کہ مادر و پدر را بیازارد، بوئے بہشت نیابد ۞

جو ماں باپ کو ستائے وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا ۞

(۱۹) با پدر و مادر خویش نیکوئی کنید تا پسرانِ شما با شما

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو تاکہ تمہارے لڑکے (اولاد) تمہارے ساتھ

نیکوئی کنند ۞

بھلائی کریں ۞

(۲۰) خوشنودیِ خدائے تعالیٰ در خوشنودیِ

اللہ تعالیٰ کی رضامندی ماں باپ کی

مادر و پدر است، و ناخوشنودیٔ او در ناخوشنودیٔ

رضامندی میں ہے، اور اللہ تعالیٰ کی نارضامندی ماں باپ کی نارضامندی

مادر و پدر ؛

و ناخوشی میں ہے ؛

(۲۱) ہر کہ خاموشی ورزید، سلامت ماند و ہر کہ سلامت ماند

جس نے خاموشی اختیار کی، سلامت رہا، اور جو سلامت رہا

رستگاری یافت :

اس نے نجات پائی ؛

(۲۲) سہ چیز زبون است۔ خواب بسیار، گفتن بسیار،

تین چیزیں بُری ہیں، بہت سونا، بہت بولنا،

خوردن بسیار ؛

بہت کھانا ؛

(۲۳) ہر کہ بسیار خورد بیشتر بود کہ بیمار شود، و ہر کہ کم خوردن

جو بہت کھاتا ہے وہ اکثر بیمار ہو جاتا ہے۔ اور جس نے کم کھانے کی

عادت خود کند، بیمار نہ شود ؛

عادت ڈالی، بیمار نہیں ہوتا ؛

(۲۴) خندۂ بسیار دل را بمیراند ؛

زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے ؛

Scanned by CamScanner

(۲۵) رنجوراں را عیادت کنید و بر جنازہ مسلمانان حاضر شوید

بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور مسلمانوں کے جنازے میں شریک ہو۔

و آخرت را یاد دارید ؛

اور آخرت کو یاد رکھو ؛

(۲۶) بیمار را روز اول باید پرسید ؛

بیمار کی پہلے دن مزاج پرسی کرنی چاہیئے ؛

(۲۷) مسلمان را باید کہ ہمسایہ و مہمان خود را عزیز دارد

مسلمان کو چاہیئے کہ اپنے پڑوسی اور مہمان سے محبت کرے ۔

و سخن پسندیدہ گوید ، ورنہ خاموش ماند ؛

اور اچھی گفتگو کرے ورنہ خاموش رہے ؛

(۲۸) ہر جا کہ باشی از خدائے تعالیٰ بترس و از

جس جگہ بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈر اور برائی

پاداش بدی بہ نیکی کن و با مردم بہ نیک خوئی معاملہ کن ؛

کے بدلے نیکی کر ۔ اور لوگوں سے اچھائی کے ساتھ پیش آ ؛

(۲۹) ہر کہ در وے از ایں سہ چیز یکے بود اگر چہ

جس شخص میں ان تین چیزوں میں سے ایک ہو تو چاہے

نماز کند و روزہ دارد منافق باشد ۔ یکے آنکہ

نماز پڑھے اور روزہ رکھے منافق ہوگا ۔ ایک یہ کہ

دروغ گوید . دوم آنکہ خلاف وعدہ کند . سوم
جھوٹ بولے . دوسرے وعدہ خلافی کرے . تیسرے
آنکہ خیانت کند ؛
خیانت (بددیانتی) کرے ؛

(۳۰) دروغ روزی را بکاہد ؛
جھوٹ رزق کو گھٹا دیتا ہے ؛

(۳۱) بزرگ ترین گناہان شرک است ونافرمانی مادر و
گناہوں میں سب سے بڑا گناہ شرک ہے اور ماں اور باپ
پدر وسخن دروغ نیز ؛
کی نافرمانی اور جھوٹ بولنا بھی بڑا گناہ ہے ؛

(۳۲) خشم ایمان راچناں تباہ کند کہ صبر انگبیں را ؛
غصہ ایمان کو اس طرح برباد کرتا ہے جیسے صبر (ایلیا) شہد کو ؛

(۳۳) ہر کہ خشم فرو خورد ، حق تعالیٰ عذاب از وے بردارد ؛
جو شخص غصہ پی جاتا ہے ، اللہ تعالیٰ اس سے عذاب اٹھا لیتا (دور کر دیتا) ہے

(۳۴) جامہ سفید بہترین جامہا است ؛
کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑا ہے ؛

٭

دوست کی ملاقات

(۱) السلام علیکم، وعلیکم السلام. مزاج عالی! الحمد للہ!

السلام علیکم، وعلیکم السلام. مزاج عالی! اللہ کا شکر ہے!

دعائے جان شما. خوش آمدید. مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ

تمہیں زندگی کی دعا دیتا ہوں. بخیر آئیے. لوگ خیریت سے ہیں؟ چھوٹے اور بڑے

سلامت؟ بلے! ہمہ دعا می کنند:

ٹھیک ہیں؟ ہاں! سب دعا کرتے ہیں:

(۲) بعد مدت تشریف آوردید؟ این قدر بے اتفاقی؟ معاف

مدت کے بعد تشریف لائے؟ اتنی بے توجہی؟ معاف

دارید چہ کنم کار ہائے دنیا نمی گزارند. ہم دولت خانہ را

کرو کیا کروں دنیا کے کام نہیں چھوڑتے. میں آپ کے گھر سے واقف

بلد نبودم:

نہیں تھا:

(۳) بسم اللہ! جناب آغا! چہ بر وقت رسیدید! چاشت حاضر ست!

بسم اللہ! جناب والا! کیا وقت پر پہونچے! ناشتہ حاضر ہے!

بیائید. نوش جان فرمائید. بندہ طعام خوردہ آمدہ ام:

آئیے. کھائیے. کھانا کھا کر آیا ہوں!

استشتہا ندارم، خیر چیزے ایں جا ہم نوشش جان فرمائید۔ بغیر
مجھ کھانے کی خواہش نہیں ہے۔ خیر کچھ یہاں بھی کھا لیجئے۔ تمہارے سر کی
شما کہ سیر ہستیم ؛
قسم کہ پیٹ بھرا ہوا ہے ؛

(۴) چائے حاضر است۔ بخورید! معاف دارید آغا! نمی خورم۔
چائے حاضر ہے۔ پیجئے۔ معاف کیجئے جناب والا! میں نہیں پیتا۔
کہ خشکی می آرد۔ خیر از یک فنجان چہ می شود ؛
کہ خشکی پیدا کرتی ہے۔ خیر ایک پیالی سے کیا ہوتا ہے ؛

(۵) اسپ کمیت را چہ کردید؟ فروختم۔ چالاک نبود۔ ایں
سیاہی مائل سرخ گھوڑے کا کیا کیا؟ بیچ دیا۔ چالاک نہیں تھا۔ یہ
سبزہ خیلے خوب است، بسیار تیز ست۔ مہمیز را ہم تاب
سبز رنگ کا گھوڑا بہت اچھا ہے، بہت تیز ہے، ایڑ لگانے کی تاب
نمی آرد، تا بہ قمچی چہ رسد؟ چہ سبب ست فربہ نمی شود؟
نہیں لاتا، قمچی تک تو کیا پہونچے؟ کیا وجہ ہے کہ موٹا نہیں ہوتا؟
آب و دانۂ ہند باسپہائے ولایت سازگار نمی آید۔ اسپ
ہندوستان کا دانہ پانی ولایتی گھوڑوں کو موافق نہیں آتا تیز
چالاک گاہے فربہ نمی شود ؛
گھوڑا کبھی موٹا نہیں ہوتا ؛

(۶) پیش خدمت شما چہ مواجب گیرد ؟ نان و شش با پہ رخت

تمہارا ملازم کیا تنخواہ لیتا ہے ؟ روٹی اور چھ مہینہ پر کپڑا

من فراش خود را پنج روپیہ شہریہ می دہم ۔ چیست ! کہ لاغر

میں اپنے فراش کو پانچ روپے مہینہ دیتا ہوں کیا ہوا ! کہ دبلا

شدہ ؟ سہ روز است کہ تپ کردہ ۔ اکنوں چیزے بہتر

ہوگیا ؟ تین دن سے بخار ہے اب کچھ بہتر ہے ۔

ست علاج ڈکتور می کند ۔ خیر خدایش شفا دہد ؛

ڈاکٹر کا علاج کرتا ہے ۔ خیر اللہ اسے شفا دے ؛

(۷) اجازت ست ؟ حالا رخصت می شوم چرا چرا ایں

اجازت ہے ؟ اب میں رخصت ہوتا ہوں کیوں کیوں اتنی

قدر زود می ؟ بنشنید اساعتے حرف زنیم ، و دلے خوش

جلدی ؟ بیٹھو ! کچھ دیر باتیں کریں ، اور دل خوش

کنیم خیر می روم ۔ کجا می روید ؟ وقت وقت رفتن

کریں ۔ خیر جاتا ہوں ۔ کہاں جاتے ہو ؟ یہ وقت جانے کا وقت

نیست ۔ شب بسیار گذشتہ ، ہمیں جا خواب کنید ۔

نہیں ہے ۔ رات بہت گذر چکی ، یہیں سو جاؤ ۔

خیر حالا کالسکہ و بخار است ۔ می روم ۔ پس از یک ماہ

خیر یہ گاڑی کا وقت ہے ۔ جاتا ہوں ۔ ایک مہینے کے بعد

انشاء اللہ باز می آیم ؛

انشاء اللہ دیتا ہوں ؛

نوکروں سے ضروری باتیں

(۱) نظر قلی برو ! یک پیسہ را ماست بستان قیماق ہم بر لئے
نظر قلی جا ! ایک پیسہ کا میٹھا لا ۔ اور بالائی بھی چائے کے لئے
چائے بگیر ۔ آب خوردنی بدہ ہشیار کہ نریزد ۔ گرم است ۔
لے آ ۔ پینے کا پانی دے ہوشیار رہ کہ گر نہ جائے ۔ گرم ہے ۔
برو آب تازہ از چاہ بیار ؛
جا کنویں سے تازہ پانی لا ؛

(۲) رکابی پلاؤ را پیشتر ک بگذار نگاہ کن کاسہ شوربا کج
پلاؤ کی پلیٹ کچھ آگے رکھ ۔ دیکھ شوربہ کا پیالا ٹیڑھا
نہ شود ۔ زغال روشن کن منقل گذاشتہ بیار ۔ بگو قدرے
نہ ہو جائے ۔ انگیٹھی میں کوئلے ڈال کر لا ۔ کہو کچھ
چائے دم کنید ۔ قدرے شیر ہم بیندازید ۔ کہ خشکیش را می برد
چائے دم (گرم) کریں ۔ کچھ دودھ بھی ڈالدو کہ اس سے خشکی دور ہو جاتی ہے ۔
نبات تہ نشین شد ۔ قاشق بدہ کہ بجنبانم ؛
چینی نیچے بیٹھ گئی ہے ۔ چمچہ دے کہ ہلاؤں ؛

(۴۳) کلاہم کجاست؟ خفتان را بانات بیار. بندور زیر جامہ بکش

میری ٹوپی کہاں ہے؟ بانات کی پوستین لا. پاجامہ میں ازار بند ڈال

بندہائے قبا شکستہ اند، در خانہ بدہ کہ درست کنند دربار بیار کہ

شیروانی کی گھنڈیاں ٹوٹ گئی ہیں گھر والوں سے کہ ٹھیک کر دیں درباری لباس لا کہ

وقت شدہ آئینہ پیش بگذار کہ بر سر بپیچم ۔

وقت ہو گیا، آئینہ سامنے رکھ کہ عمامہ سر پہ لپیٹ لوں (باندھ لوں)

(۴۴) دو پیسہ تراش را بدہ. پیسہ ندارم. روپیہ بگیر و پیسہ

دو پیسہ نائی کو دے. میرے پاس پیسے نہیں. روپے لے اور پیسے

بیار ہنوز صراف دکان نکشادہ. بدکان قنادے برو، دو آنہ را

لا. ابھی صراف نے دوکان نہیں کھولی. حلوائی کی دوکان پر جا دو آنہ کا

حلوہ بیار و باقی بگیر چند تا پیسہ آوردی؟ روپیہ قلب ست.

حلوہ لا. اور باقی پیسے لے تو کتنے پیسے لایا؟ روپیہ کھوٹا ہے.

صراف نمی گیرد. خیر دیگر ببر.

صراف نہیں لیتا. خیر دوسرا لے جا.

(۴۵) محمود! آفتاب بمغرب رفت اکنوں شام شد من بمسجد

محمود! سورج مغرب میں چلا گیا اب شام ہو گئی میں مسجد میں

رفتہ نماز کردہ می آیم. تو چراغ روشن کن، کتاب و قلمدانم

جا کر نماز پڑھکر آتا ہوں. تو چراغ جلا، کتاب اور میرا قلمدان

روئے میز بنہ ؛

کے سامنے رکھدے ؛

(۶) از شب چہ قدر گذشتہ ؟ البتہ پاسے از شب گذشتہ

کتنی رات گذر گئی ؟ البتہ ایک تہائی رات گزری

باشد ؟ امروز مرا زود زخواب گرفت . فرش خواب بیندا ز!

ہوگی ؟ آج مجھ بہت جلد نیند آگئی . سونے کے لئے بستر بچھا

کہ استراحت کنم توشک بہ تکان لحاف را پائیں بگذار در دروازہ

کہ میں آرام کروں توشک صاف کر رضائی پائنتی رکھدے . دروازہ

را پیش کن . شمعدان سرطاقچے و کلید زیر بالینم بہ گذار

کو آگے کرد (بند کر) شمعدان طاق میں اور چابی میرے سرہانے کے نیچے رکھدے .

چوں پارۂ از شب بہ گذرد مرا بیدار کن کہ چیزے

جب رات کا کچھ حصہ گذر جائے مجھے جگا دے کہ میں کچھ

نوشتنی دارم ؛

لکھنا چاہتا ہوں ؛

(۷) چراغ روشنی کمتر دارد . روغن در چراغ بریز کہ

چراغ کی روشنی کم ہے . چراغ میں تیل ڈال کہ

خاموش نشود گل بگیر . سر فتیلہ را پیش کن . در بازار است

گل نہ ہو جائے . گل جلا ہوا حصہ صاف کر بتی کے سرے کو آگے کر . بازار میں دائیں

و چپ چراغ گذاشته از گاز روشن کنند که چراغان

اور بائیں چراغ رکھ کر گیس سے روشن کرتے ہیں تا کہ خوب

خوب شود ؛

روشنی ہو ؛

(۸) حاجی صالح! شنیدم که کلکته می روی. راست است

حاجی صالح! میں نے سنا ہے کہ تم کلکتہ جا رہے ہو. ٹھیک ہے.

بلے آقا! می روم. خدمت شما رجوع خواهم کرد. باید که انجام

ہاں آقا! میں جا رہا ہوں. میں پھر تم سے کام لوں گا. تجھے اچھی طرح سے انجام

بدہی. بجہت همین بود شما را خواستم بفرمائید آقا! با جان و دل

دینا چاہیے. اسی وجہ سے میں تمہیں پسند کرتا ہوں. فرمائیے آقا! میں دل و جان سے

برائے انجام فرمائشات سرکار حاضرم. زود بر می گردی یا دیر؟

آپکی فرمائش پوری کرنے کیلئے تیار رہوں. جلد لوٹو گے یا دیر سے؟

تا یک ماه دیگر بر می گردم. کار دیگر ندارم. پول نقد می برم.

اگلے مہینہ تک لوٹ آؤں گا. مجھے اور کوئی کام نہیں ہے. نقد روپیہ لے جاتا ہوں.

ابریشم می خرم و می گردم ؛

ریشم خرید کر لوٹوں گا ؛

⁘

خرید و فروخت کی باتیں

(۱) میوہ فروش حاضر است ۔ بیارید ۔ کجا است؟ انار یک
میوہ بیچنے والا حاضر ہے ۔ بلاؤ ۔ کہاں ہے؟ انار ایک
سیر بچند آنہ می دہی؟ سیرے ہشت آنہ ۔ سیب یک روپیہ را چند؟
سیر کتنے آنہ میں دیتا ہے؟ ایک سیر آٹھ آنہ کا ہے ۔ سیب ایک روپیہ کے کتنے ہیں
بست و پنج ۔ خدا را ببینید، بابا راست بگوید ۔ آقا! ہنوز دشت
پچیس ۔ اللہ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے بابا سچ کہو ۔ آقا! ابھی فروخت
ہم نہ کردہ ام ۔ از شما زیادہ نمی خواہم ۔
بھی نہیں کی ہے ۔ میں تم سے زیادہ نہیں مانگتا ہوں ۔
(۲) سیب خام است؟ خیر پختہ است ۔ رنگش بہ
سیب کچا ہے؟ جی نہیں پکا ہے ۔ اس کا رنگ
ببینید بوئیش کنید ۔ از ین بہتر دیگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ
دیکھو، سونگھو ۔ اس سے بہتر کیا ہوگا! جو
خام باشد مال من ۔
کچا ہوگا وہ میرا مال ہے ۔
(۳) در قطی چیست؟ زعفران است ۔ یک تولہ بہ چند آنہ
ڈبیہ میں کیا ہے؟ زعفران ہے ۔ ایک تولہ کتنے آنہ میں

نی دہی؟ پنج آنہ - بسیار گراں است . این قدر گراں فروشی

دیتا ہے؟ پانچ آنہ میں . بہت مہنگا ہے . بابا اتنا مہنگا نہ

مکن بابا! کم می گیرد؟ حرف مرا گوش کن . در گراں فروشی

بیچ! جتنا کہ بیچتا ہے؟ میری بات سن . مہنگا بیچنے میں

نفع نیست . اگر ارزاں می فروشی بسیار می فروشی خیر

نفع نہیں ہے! اگر سستا بیچے تو زیادہ بکری ہوتی ہے . خیر

می بری خیر گفتہ شما بجان منظور است ۔

لے جا . تمہاری اچھی بات بخوشی منظور ہے ۔

(۴۴) این نافہ است ہے بلے! یک نافہ بہ چہ قیمت دہی؟ پنج

یہ مشک کی تھیلی ہے؟ ہاں! ایک تھیلی کی کیا قیمت ہے؟ پانچ

روپیہ من ہم بگویم ایضا بنہد! اگر چہار روپیہ می گیری؟ بگیر .

روپیے میں بھی کہتا ہوں . فرمایئے! اگر چار روپے؟ تو لے لے .

ورنہ اختیار داری . خیر بگیر بدہ . ہر چہ پسند شما باشد

ورنہ تجھے اختیار ہے . خیر لا لو . جو کچھ تمہیں پسند ہو .

برادر بیا . خود دو آنہ چیدہ بدہ . ہمہ اش یکساں است .

اٹھالو خود دو آنہ چن کر دے سب برابر ہیں .

سر موے فرق نیست ۔

کوئی فرق نہیں ہے ۔

انتخاب از صد پند لقمان

حضرت لقمان کی سو نصیحتوں سے انتخاب

اے جان پدر! خدا را بشناس۔ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی

اے جان پدر (عزیز) اللہ کو پہچان۔ جو۱ وعظ و نصیحت کرے

نخست برآں کار کن۔ سخن باندازۂ خویش گوئی۔ قدر مردم بداں۔

پہلے اس پر خود عمل کر۔ اپنے۲ اندازے کے مطابق بات کہہ۔ لوگوں۳ کی قدر کر

حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود نگاہ دار۔ یار را در وقت سختی بیازما۔

سب لوگوں کا حق پہچان، اپنے۴ راز کی حفاظت کر۔ دوست۵ کو پریشانی کے وقت آزما۔

دوست را بسود و زیاں امتحان کن۔ از مردم ابلہ و ناداں بگریز۔

دوست۶ کا نفع اور نقصان کے وقت امتحان کر۔ بیوقوف۷ و ناداں لوگوں سے بچ

دوست زیرک و دانا گزیں۔ در کار خیر جہد و جہد

ہوشیار۸ اور عقلمند دوست اختیار کر۔ اچھے۹ کام میں کوشش کر۔

نما سخن بہ حجت گوئے۔ یاراں و دوستاں را عزیز دار۔

بات۱۱ مدلل کر۔ دوستوں۱۲ سے محبت رکھ۔

با دوست و دشمن ابرو کشادہ دار۔ مادر و پدر را غنیمت داں

دوست و دشمن کیساتھ کشادہ پیشانی سے مل۔ ماں۱۳ باپ کو غنیمت سمجھ

استاد را بہترین پدر شمار۔ خرچ باندازۂ دخل کن۔ در
استاد کو بہترین باپ خیال کر۔ خرچ[17] آمدنی کے مطابق کر۔ ہر شا
ہمہ کار میانہ رو باش۔ جوانمردی پیشۂ خود کن۔ زبان را
کام میں درمیانی راہ اختیار کر۔ سخاوت[18] کو اپنا شیوہ بنا۔ زبان کی[19]
نگاہ دار۔ جامہ و تن پاکدار۔ با جماعت یار باش۔ اگر ممکن
حفاظت کر۔ کپڑے[20] اور بدن پاک رکھ۔ جماعت[21] (مسلمانوں) کا دوست بن۔ اگر ممکن[22]
باشد، سواری و تیراندازی بیاموز۔ با ہر کس کار باندازۂ او
ہو، سواری اور تیراندازی سیکھ۔ ہر شخص[23] کا کام اسکے اندازے کے مطابق
کن۔ سخن چوں بہ شب گوئی آہستہ و نرم گوئی و چوں بروز در
کر۔ رات[24] کو بات کہے تو آہستہ اور نرم کر۔ اور جب بلند آواز سے
گوئی بہر سو نگاہ کن۔ کم خوردن، کم گفتن و کم خفتن عادت
گفتگو کرے تو ہر طرف کا خیال رکھ۔ کم کھانے[25] اور کم بولنے اور کم سونے کی عادت
گیر۔ ہرچہ بہ خود نہ پسندی بدیگراں مپسند۔ کارہا بادانش
ڈال۔ جو چیز[26] اپنے لیے پسند نہ کرے دوسروں کیلئے پسند مت کر۔ کام عقل[27]
و تدبیر کن۔ ناآموختہ استادی مکن۔ بر چیز کساں دل منہ۔
اور تدبیر کے ساتھ کر۔ سیکھے[28] بغیر استاد مت بن۔ کسی[29] کی چیز سے دل مت لگا
از بد اصلاں چشم وفا مدار۔ در ہیچ کار بے اندیشہ مشو۔
بد اصولوں[30] سے وفا کی امید مت رکھ۔ کوئی[31] کام بے سوچے مت کر۔

ناکردہ را کردہ مشمر. کار امروز بہ فردا میفگن. با بزرگتر از خود

بغیر کیے ہوئے کو کیا ہوا مت شمار کر۔ آج کے کام کو کل پہ مت ڈال۔ اپنے سے بڑوں کے ساتھ

مزاح مکن. با مردم بزرگ سخن دراز مگوئے. حاجت مندان را

مذاق مت کر۔ بڑے آدمی کے ساتھ لمبی گفتگو نہ کر۔ ضرورت مندوں کو

نومید مکن. جنگ گذشتہ یاد مکن. حال خود بہ دوست و دشمن

نا امید مت کر۔ گذری ہوئی لڑائی کو یاد مت کر۔ اپنا حال دوست اور دشمن

منمائے. خویشاوندی از خویشاں مبر کسانے را کہ نیک باشند.

کو مت دکھا۔ اپنا رشتہ داروں سے ختم نہ کر۔ نیک لوگوں کو

بہ غیبت یاد مکن. بہ خود منگر. پیش مردم انگشت بہ بینی و

غیبت سے یاد نہ کر۔ خود بین نہ بن۔ لوگوں کے سامنے ناک اور منہ میں

بینی مکن. رو بروئے کساں بہ دنداں خلال مکن. آب دہان

انگلی مت دے۔ لوگوں کے سامنے دانتوں میں خلال نہ کر۔ منہ کا پانی

و بینی باواز بلند مینداز. ہنگام خمیازہ دست بر دہن. سخن

(تھوک) ناک کی ریزش بلند آواز سے مت پھینک۔ جمائی کے وقت منہ پر ہاتھ رکھ۔ بیہودہ

ہزل آمیز مگوئے. مردم را پیش مردم خجل مکن. غمازی بہ

گفتگو مت کر۔ لوگوں کو لوگوں کے سامنے شرمندہ نہ کر۔ بھوؤں اور

چشم ابرو مکن. سخن گفتہ دیگر بارہ مگوئے. از سخنے کہ خندہ آید

آنکھ سے اشارہ نہ کر۔ کہی ہوئی بات دوبارہ مت کہو۔ جس بات سے ہنسی آئے

حذر کن . ثنائے خود پیش کسے مگوئے . خود را چوں زنان

پرہیز کر . اپنی تعریف کسی کے سامنے مت کر . اپنے کو عورتوں کی طرح

میارائے . بہنگام سخن دست مجنباں . به بد خواه کساں ہمداستاں

مت سنوار . بات کرتے ہوئے ہاتھ مت ہلا . لوگوں کے بدخواہی کا ساتھی

مشو . مرده را به بدی یاد مکن که سودے ندارد . تا توانی جنگ

نہ ہو . مردہ کو برائی سے یاد مت کر کہ بے فائدہ ہے . جتنا ہو سکے لڑائی

خصومت مساز . در حق نیکاں جز به صلاح گماں مبر . نان خود

دشمنی مت کر . نیکوں کے حق میں سوائے بھلائی کے گمان مت کر . اپنی روٹی

بر سفرهٔ دیگر مخور . در کارہا تعجیل مکن . برائے دنیا خود را

دوسرے کے دستر خوان پر مت کھا . کاموں میں جلد بازی نہ کر . دنیا کی خاطر خود کو

در رنج میفگن . در حالت غضب سخن سنجیده گوئے . آب بینی

تکلیف میں مت ڈال . غصہ کی حالت میں سنجیدہ گفتگو کر . ناک کی ریزش

به آستین پاک مکن . ہنگام طلوع آفتاب مخسپ . در راه

آستین سے صاف نہ کر . سورج نکلتے وقت مت سو . راہ چلتے

روی از بزرگاں پیشی مکن . در میان سخن مردم میا .

ہوئے بزرگوں (بڑوں) سے آگے مت بڑھ . لوگوں کی گفتگو میں دخل مت دے

چپ و راست نظر مکن . پیش مہمان بر کسے خشم مکن .

دائیں اور بائیں مت دیکھ . مہمان کے سامنے کسی پر ناراض نہ ہو .

نہمان را کار مفرما . بدیوانہ و مست سخن مگوئے . با عامیان

نہمان کو کام کا حکم نہ کر . دیوانہ اور مست سے بات نہ کر . عام لوگوں

و رنداں بر سر راہ منشیں . بہر سود و زیاں آبروئے خود مریز .

اور مستوں کے ساتھ سر راہ نہ بیٹھ ہر نفع اور نقصان کیلئے اپنی عزت مت گنوا .

مغرور و متکبر مباش . از جنگ و فتنہ برکراں باش .

مغرور اور تکبر کرنے والا نہ ہو . لڑائی اور فتنہ و فساد سے یکسو رہ .

فروتن باش . زندگی کن با خدائے تعالیٰ بہ صدق . و

خاکساری اختیار کر . زندگی گزار اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچائی اور

با نفس بقہر . و با خلق بانصاف و با بزرگاں بہ خدمت و با خرداں

اپنے آپ کو ذلت دینے مخلوق کے ساتھ انصاف بزرگوں کی خدمت چھوٹوں کیساتھ

بشفقت و با درویشاں بموافقت و با دشمناں بحلم و با عالماں

شفقت درویشوں کا ساتھ دینے دشمنوں کے ساتھ بردباری عالموں کیساتھ

بتواضع و با جاہلاں بہ نصیحت ؛

تواضع اور جاہلوں کو نصیحت کرتے ہوئے ؛

انتخاب از نامۂ خسروان بنام بخشندۂ مہربان

در ہنگام مرگ از سکندر پرسیدند۔ در این زندگانیٔ

سکندر سے انتقال کے وقت پوچھا۔ اس تھوڑی سی زندگی

اندک چگونہ جہاں زیر دست کردی؟ گفت باو دو کار نخست آنکہ

میں کس طرح دنیا پر غلبہ حاصل کیا؟ کہا دو کاموں سے۔ پہلے یہ کہ

دشمناں را ناچار کردم کہ دوست من شوند۔ دوستانم را نگہداردم

دشمنوں کو مجبور کیا کہ وہ میرے دوست بن جائیں جبکہ دوستوں کو نہیں چھوڑا کہ

کہ دشمن گردند؛

دشمن بن جائیں

دو چیز است کہ فراموش نباید کرد یکے خدا۔ دوم مرگ

دو چیزیں ایسی ہیں کہ جنہیں نہیں بھولنا چاہیئے۔ ایک اللہ تعالیٰ دوسرا موت۔

دو چیز است کہ آں از یاد باید برد یکے نیکی کہ بہ کسے کنی۔

دو چیزیں ایسی ہیں جنہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ ایک نیکی جو کسی کے ساتھ کرے۔

دوم بدی کہ کسے بتو کند :: ہر کس بہ کنکاش کار کند۔

دوسرا برائی کوئی شخص تیرے ساتھ کرے : جو شخص مشورے سے کام کرے۔

ہموار آسودہ است۔ با دوستاں دوستی نیکوست و بزرگی آں ست

ہمیشہ مطمئن رہتا ہے۔ دوستوں کے ساتھ دوستی کرنا اچھا ہے۔ اور بزرگ وہ ہے

کہ با دشمناں نیز نیکو کاری کنند ؛

کہ دشمنوں کے ساتھ بھی بھلائی کرے ؛

ہر کس کہ بہ برادران دشمنی کند سزا وار برادری نیست ؛

جو شخص بھائیوں کے ساتھ دشمنی کرے وہ بھائی چارے کے لائق نہیں ہے ؛

انتخاب از کلیات قاآنی

قاآنی کی کلیات سے انتخاب

حکایت ۱ دزدے بخانہ درویشے رفت۔ چندانکہ بیشتر

کوئی چور ایک درویش (فقیر) کے گھر میں گیا۔ جتنا اس نے

جست کمتر یافت۔ درویش بیدار بود سر برداشت و گفت

تلاش کیا کچھ نہ ملا۔ درویش جو جاگ رہا تھا سر اٹھا کر کہا۔

کہ من روز روشن دریں جا ہیچ نیابم تو در شب تاریک چہ

کہ میں دن کی روشنی میں اس جگہ کچھ نہیں پاتا تو اندھیری رات میں کیا

خواہی یافت ؛

پائے گا ؛

حکایت ۲ یکے گفت فلاں کس دوش از خوردن بادہ بے ہوش

ایک شخص نے کہا کہ فلاں آدمی کل رات شراب پی کر بے ہوش

افتادہ بود ۔ صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت اوّل ہم با ہوش

پیزا نیتی ۔ صاحبدل (اہلِ دل) صوفی نے یہ بات سنی اور بولا پہلے بھی با ہوش

نبود ۔ اگر ہوش داشتے مے نخوردے ؞

نہ تھا۔ اگر ہوش ہوتا شراب نہ پیتا ؞

حکایت نمبر ۳ فقیرے زبان بہ شکر امیرے باز کردہ بود کہ

ایک فقیر نے ایک امیر کا شکر ادا کرنے پر زبان کھول رکھی تھی کہ

روزگار خدا بہ بلائے فقرم مبتلا کرد و عاقبت خداوندم ازیں

بحکم ربی تبارک اللہ نے مجھے فقیری و افلاس میں مبتلا کیا اور آخر کار میرے ولی نعمت (امیر) نے اس

بلا رہانید ۔ صاحبدلے ایں سخن بشنید و گفت زہے بے شرم

بلا سے رہائی دلائی ۔ ایک صاحبدل نے یہ گفتگو سن کر کہا بے شرمی ہے

کہ فقر را بہ خدا نسبت دہد و غنا را بہ بندہ ؞

کہ فقر و افلاس کی اللہ تعالیٰ اور مالداری کی نسبت بندہ کی طرف کرے ؞

حکایت نمبر ۴ کورے شب بر در خانہ بلغزید ۔ فریاد کرد کہ

ایک اندھا رات میں گھر کے دروازے پر پھسل گیا ۔ چلایا کہ

اے اہل خانہ ! چراغے فرا پیش دارید تا ایں کور بے چارہ

اے گھر والو ! کوئی چراغ سامنے لے آؤ تاکہ یہ بے چارہ اندھا

۱ خداوند یعنی صاحب و آقا ۔

به سلامت رود بیکے گفتش که اگر کورے. چه چراغ را

سلامتی سے رات چلا جاوے. ایک شخص نے کہا کہ اگر اندھا ہے تو چراغ کا

چه کنی ؟ گفت می خواہم تا آں که چراغ آورد دستم بہ بگیرد

کیا کرے گا ! بولا میں چاہتا ہوں کہ جو چراغ لائے میرا ہاتھ پکڑ کر

و خود نیفتد ؛

خود بھی نہ گر جائے ؛

حکایت ۵ جالینوس را گفتند. کدام غذا بدن را

جالینوس سے کہا. کون سی غذا جسم کی

اصلاح کند. گفت گرسنگی و ہم او فرمایند که خوردن برائے

اصلاح کرتی ہے. بولا بھوک اور یہ بھی کہا کہ کھانا زندگی باقی رکھنے

زندگی ست نہ کہ زندگی برائے خوردن ؛

کے واسطے ہے. زندگی کھانے کے لئے نہیں ؛

حکایت ۶ وقتے حسودے لب به ملامت من کشوده بود

ایک وقت حسد کرنے والے نے مجھے برا بھلا کہنے کیلئے ہونٹ کھول

یکے از دوستاں جانی برآں عالم وقوف داد چوں آں سخناں

رکھے تھے (مگر باندھ رکھی تھی) میرے گہرے دوستوں میں سے ایک دوست نے اسکی اطلاع کی میں نے

شنفتم لختے بر آشفتم و باز با خود گفتم که حبیبا ! آں چه

سنکر کچھ بگڑا اور پھر اپنے آپ سے کہا کہ اے دوست جو کچھ

حسوداں گفتہ اند۔ اگر درتست ۔ ترک کن ۔ واگر درایشاں
حسد کرنے والے کہتے ہیں اگر واقعی وہ برائیاں تجھ میں ہیں تو انہیں چھوڑ دے اور اگر نہیں
است تراچہ فتادہ کہ تبرا کنی ::
موجود ہیں تو تجھے برا بھلا کہنے کی کیا ضرورت ::

چند پند

چند نصیحتیں

خرچ باندازۂ دخل باید کرد ۔ بہ سخن سخن چیناں اعتماد
خرچ آمدنی کے مطابق کرنا چاہیئے ۔ لگائی بجھائی کرنیوالوں کی باتوں پر اعتماد
نباید کرد ۔ تا توانی بادشمن مدارا کن بہ صلح راضی شو کہ عاقبت
نہ کرنا چاہیئے ۔ جبتک ہوسکے دشمن کی مدارات کر صلح پر رضامند ہو کیا کہ کسی کام کا
ہیچ کار را جز خدا کسے نداند ۔ کثرت یاراں و
انجام اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ۔ دوستوں کی کثرت اور
بسیار بے مال اعتماد را نشاید ::
مال کی زیادتی پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے ::

انتخاب از نامِ حق

توحید باری تعالےٰ

نامِ حق بر زباں ہمے رانیم	کہ بہ جان و دلش ہمے خوانیم
اللہ تعالیٰ کا نام زباں پر جاری ہے	کہ اسے دل و جان سے پڑھتے ہیں
ہر چہ ہست از بلندی و پستی	ہمہ زو یافت صورت ہستی
جو کچھ بلند و پست ہے	سب کو اس نے وجود کی شکل دی
طاعت او ست فرض عین شدہ	بر ہمہ خلق ہمچو دین شدہ
اس کی فرمانبرداری فرض و ضروری ہے	ساری مخلوق پر فرض کی طرح واجب ہے
داد ما را کتاب تا خوانیم	کرد ما را خطاب تا دانیم
ہمیں کتاب (قرآن شریف) دی تاکہ پڑھیں	ہمیں مخاطب کیا تاکہ ہم جان لیں
ہر چہ او گفت آں کنیم ہمہ	طاعت او بہ جاں کنیم ہمہ
جو کچھ اس نے کہا وہی سب کرتے ہیں	اسکی فرمانبرداری سب دل و جان سے کرتے ہیں
آنچہ او گفت غیر آں کردن	نیست سودے بجز زیاں کردن
اسکے بتلائے ہوئے کے علاوہ کرنا	اسمیں نقصان کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں
روز و شب طاعت قبول دہیم	پیروِ امت رسول ؐ دہیم.
دن اور رات قبولیت کے طلبگار رہیں	رسول ؐ کی امت کے پیچھے چلنے والے ہیں.

نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

شکر حق را کہ پیشوا داریم — پیشوائے چو مصطفےٰ داریم

اللہ کا شکر کہ ہم پیشوا رکھتے ہیں — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سا پیشوا رکھتے ہیں

او شریعت بیاں کند مارا — او طریقت عیاں کند مارا

انہوں نے ہمیں احکام شریعت بتلائے — انہوں نے ہم پر طریقت کو ظاہر کیا۔

صلوات خدائے بر روئے باد — تا بروز جزا پیاپے باد

تا قیامت ان پر مسلسل — اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔

رحمت حق نثار یارانش — باد بر جملہ دوستدارانش

انکے دوستوں (اصحاب) پر اللہ کی رحمت ہو — اور اللہ کی رحمت انکے سب محبوب رکھنے والوں پر

تاکید نماز و دعا

روز محشر کہ جاں گداز بود — اولیں پرسش نماز بود

قیامت کا دن کہ جان کو گھلانے والا ہوگا — سب سے پہلے نماز کی بازپرس ہوگی

پس مکن در نماز ہا تقصیر — تا دراں روز باشدت توقیر

لہٰذا نمازوں میں کوتاہی نہ کر۔ — تاکہ اس دن تیری عزت ہو۔

غم دیں خور کہ غم غم دین است — ہمہ غمہا فروتر از این است

دین کا فکر کر کہ فکر دین کا فکر ہے — سارے فکر و غم اس سے کم ہیں

غم دنیا مخور کہ بے ہودہ است	ہیچ کس در جہاں نیاسودہ است
دنیا کا غم نہ کھا کہ بے کار ہے	کوئی شخص دنیا میں آرام سے نہیں
یا الٰہی بدہ تو توفیقم	راہ بنما بسوئے تحقیقم
اے اللہ تو مجھے توفیق عطا کر	اصل حقیقت کی طرف میری راہنمائی فرما
رحمت حق نثار خوانندہ	باز گویندہ و رسانندہ
اللہ کی رحمت نثار پڑھنے والے پر	اور کہنے والے اور پہونچانے والے پر

تاکید بہ آموختن شرع

شریعت کے احکام سے واقفیت کی تاکید

گر تو خواہی کہ شرع آموزی	بایدت جہد جہد و دلسوزی
اگر تو شریعت سے احکام سیکھنا چاہے	تو تجھے کوشش و محنت کرنی چاہیے
آنچہ از وے سوال خواہد بود	نہ سزد گر وبال خواہد بود
جو کچھ اس کے بارے میں سوال ہوگا	مناسب نہیں اگر ناواقفیت کی بنا پر رنج ہوگا
در طلب کردن حقیقت کار	از خدا شرم دار و شرم مدار
کام کی حقیقت سے واقفیت حاصل کرنے میں	اللہ کی شرم کر اور کسی کی شرم نہ کر۔

نمازِ فریضۂ شبانہ روزی

رات دن کی فرض نمازیں

آنچہ فرض ست در شبانہ روزی	ہفدہ رکعت بود گر آموزی
رات دن میں فرض	سترہ رکعتیں ہیں اگر سیکھے
دو صبح و چہار پیشین ست	چہار در وقت عصر یقین است
دو صبح (فجر) کی اور چار ظہر کی	(اور) چار عصر کی مقرر ہیں
سہ بہ شام و چہار در خفتن	زیں نیکو تر نمی تواں گفتن
تین مغرب کی اور چار عشاء کی	اس سے بہتر کہنا ممکن نہیں۔
وتر از واجبات مے دارند	بر ہمہ واجب است نگزارند
وتر کا شمار واجبات میں ہے	سب پر ادا کرنا ضروری ہے

سنتہائے مؤکدہ شبانہ روزی

رات دن کی مؤکدہ سنتیں

علماء گفتہ اند بے شبہت	ہست سنت دوازدہ رکعت
علماء کہتے ہیں بلا شبہ	بارہ رکعتیں سنت ہیں۔

شش بہ پیشیں گزار دو بسحر	دو پس از شام دو بخفتن در
چھ ظہر کی پڑھو اور دو صبح کی	دو مغرب کے فرض کے بعد دو عشاء کے بعد
سنت خالص صلوٰۃ این است	آنچہ ہست از مؤکدات این است
یہ اصل سنتیں ہیں.	یہ سب مؤکدہ ہیں .
غیر ازیں ہر چہ ہست نافلہ اند	خواجہ دنا امیر قافلہ اند
ان کے علاوہ نفلیں ہیں .	ہمارے سردار قافلہ کے سردار ہیں

تیمم

چار چیز است در تیمم فرض	می دہم عرض تا بدانش عرض
تیمم میں چار چیزیں فرض ہیں	میں عرض کرتا ہوں تاکہ تو جان لے
نیت و قصد خاک اے سرور	خاک از جائے پاک اے بہتر
نیت اور مٹی کا قصد اے سردار	(اور) پاک جگہ سے مٹی لینا اے سردار
نیت این است گر نمی دانی	کہ نمازت مباح گردانی
گر تو نہیں جانتا اس کی نیت کرنا ہے	کہ تیری نماز درست ہو جائے .
چون زدی ہر دو پنجہ را بخاک	پس بمالش برو کہ گردی پاک
جب دونوں ہاتھ مٹی پر مارے	تو چہرے پر مل لے کہ پاک ہو جائے
پس دگر بار پنجہ زن در حال	ہر دو ساعد بمرفقین بمال
پھر اسی طرح دوسری مرتبہ ہاتھ مار کر	دونوں کہنیوں پر مل .

در تیمم فرض بعضے ایں چار است	کہ ترا زیں چہار ناچار است
تیمم میں یہ چار فرض ہیں	کہ یہ چار تیرے لئے ضروری ہیں
ہر چہ آں ناقض وضو باشد	ناقض اندر تیمم او باشد
جو چیز وضو کو توڑنے والی ہوگی	اس سے تیمم بھی ٹوٹ جائیگا
واں کہ قادر شود بر آب طہور	زود شود در زماں تیمم دور
جیسے پاک پانی پر قدرت حاصل ہوجائے	اسی وقت اسکا تیمم ختم ہوجائیگا
ہر کہ میلے ز آب دور بود	ایں تیمم در آں طہور بود
جو شخص پانی سے ایک میل دور ہو	یہ تیمم اس کے پاک کرنے کیلئے کافی ہے
ور بود آب کمتر از میلے	نیست در ناروائیش قیلے
اگر پانی ایک میل سے کم فاصلہ پر ہو	تو تیمم کے درست نہ ہونے میں کلام نہیں
میل در شرع ثلث فرسنگ است [1]	گر ترا دانش است و فرہنگ است
شریعت میں میل تہائی فرسنگ کا ہوتا ہے	اگر تو عقل و سمجھ والا ہے ۔
ثلث فرسنگ ہست چار ہزار	از قدمہائے اشتر رہوار
تہائی فرسنگ چار ہزار قدم کا	نیز قدم اونٹ کے قدموں کے اعتبار سے ہوتا ہے

---

[1] ایک فرسنگ تین میل کا ہوتا ہے ۱۲

انتخابِ اشعار شعرائے مختلفہ

مختلف شاعروں کے اشعار کا انتخاب

قطعہ (ابن یمین)

مرد باید کہ ہر کجا باشد	عزت خویشتن نگہ دارد
آدمی کو چاہیے کہ جہاں کہیں ہو۔	اپنی عزت کا خیال رکھے۔
خود پسندی را بہل نکند	ہر چہ کبر و منی زشت بگذارد
غرور و بے وقوفی میں مبتلا نہ ہو	غرور و تکبر کی باتیں چھوڑ دے
بہ طریقے رود کہ مردم را	سر موئے ز رود نیازارد
ایسا طریقہ اختیار کر کہ لوگوں کو	(ذرہ برابر) تیری ذات سے بالکل تکلیف نہ ہو
ہمہ کس را ز خویش بہ داند	ہیچ کس را حقیر نہ شمارد
ہر ایک کو اپنے سے بہتر سمجھے	(اور) کسی کو حقیر و ذلیل نہ سمجھے

قطعہ مرزا بیدل

دشنام اگر دہد خسیسے	چارہ نبود بجز شنیدن
کمینہ آدمی اگر گالی دے، برا بھلا کہے،	سننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں
گر پائے ترا سگے گزیدہ	با سگ نتوان عوض گزیدن
اگر کسی کے پاؤں پہ کتا کاٹ لے	اسکو بدلے میں کتے کو نہیں کاٹا جا سکتا

رباعی نظامی

پیغام خدا نخست آدمؑ آورد — انجام بشارت ابن مریمؑ آورد

اللہ تعالیٰ کا پیغام سب سے پہلے حضرت آدمؑ لائے — سب سے آخر میں خوشخبری آنحضرتؐ کے تشریف لانے کی حضرت عیسیٰؑ لائے

باجملہ رسل نامہ بے خاتم بود — احمد بر ما نامہ و خاتم آورد

سارے رسولوں کے نامے[۱] بے مہر تھے — احمد (آنحضرتؐ) ہمارے پاس نامہ با مہر[۲] لائے

رباعی نساخ

یارب شدہ ام تبہ بیامرز مرا — شد روسیہ دلم سیہ بیامرز مرا

اے اللہ میں برباد ہو گیا مجھے بخش دے — میرا دل کالا ہو گیا مجھے بخش دے

دردا کہ بجز گناہ نکردم کارے — بخشندۂ ہر گناہ بیامرز مرا۔

افسوس گناہ کے علاوہ میں نے کوئی کام نہ کیا — ہر گناہ کو بخشنے والے مجھے بخش دے

ختم شد

۱ پیغامات، خطوط، کتابیں ۲ مہر نبوت کی طرف اشارہ ہے